

MODEL Questions with answers

For Intermediat Examination- 2017

Subject : Arabic

Time: 3 hours 15 Minutes

Arabic (OPT) Set-I

Fullmarks: 100

سوالات

Group-A (Marks-20)

10x=20

مندرجہ ذیل سوالوں میں سے کسی دس کا صحیح جواب نشان زد کریجئے

۱۔ ”کن احد السبعة“ کس کا مضمون ہے؟

(a) شفیق ندوی (b) ابو الحسن علی ندوی (c) اقمان سلفی (d) شیخ مطہری

۲۔ ”اکریم“ نامی نظم کس شاعر کی ہے؟

(a) احمد شوقي (b) امتنی (c) ایلیا ابوماضی (d) آزاد بلگرامی

۳۔ ”الطالب الکھل“ کس کا مضمون ہے؟

(a) المطہری (b) محدث دہلوی (c) یوسف ثقفی (d) شفیق ندوی

۴۔ احمد شوقي کی نظم آپ کے نصاب میں کس عنوان ہے؟

(a) مدح النبی (b) تمثال نہضہ مصر (c) اکریم (d) من معلقة

۵۔ جیہے الوداع آنحضرتؐ کا کونسان ج تھا؟

(a) پہلا (b) دوسرا (c) آخری (d) ساتواں

۶۔ شامل نصاب خطبہ عرب بن عبدالعزیز نے کس موقع پر دیا تھا؟

(a) جنگ کے موقع پر (b) حج کے موقع پر (c) ولی مملکت ہونے پر (d) فتح کے موقع پر

۷۔ جریر نے شامل نصاب نظم میں کس کی بحکمی ہے؟

(a) بنو عیمر (b) اجیر (c) لاہور (d) لکھنؤ

۸۔ اقمان سلفی کا تعلق کس صوبہ سے ہے؟

(a) بہار (b) بنگال (c) اتر پردیش (d) دہلی

۱۔ سید ابو الحسن علی ندوی کا انتقال کب ہوا؟

۲۰۰۳ء(d) ۲۰۰۱ء(c) ۱۹۹۵ء(b) ۱۹۹۵ء(a)

۱۱۔ ابن سینا کس فن میں مشہور تھے؟

(d) طب (c) فقہ (b) حدیث (a) منطق

۱۲۔ متنیت کس عہد کا شاعر ہے؟

(a) عہد جاہلی (b) عہد اسلامی (c) عہد اموی (d) عہد عباسی

Group-B

Marks-20

4x5=20

سوال-۱ مدرج ذیل سوالات میں سے کسی چار کا جواب دیجئے۔

۱۔ عربی زبان و ادب کے سلسلہ میں آپ کیا جانتے ہیں مخترا لکھئے۔

۲۔ عہد جاہلی میں شعرو نثر میں سے کس صنف کی کثرت تھی اور کیوں؟ وضاحت کیجئے۔

۳۔ قرآن کریم کا عربی ادب پر کیا اثر پڑا، وضاحت کیجئے۔

۴۔ نقائص سے آپ کیا سمجھتے ہیں اور یہ کس عہد کی یادگار ہے مخترا لکھئے۔

۵۔ عہد عباسی کے کسی ممتاز شاعر کا تذکرہ کیجئے۔

۶۔ ہندوستان کے کسی مشہور عربی ادیب کا تذکرہ کیجئے۔

Group-C

Marks-20

4x5=20

سوال-۱ مدرج ذیل سوالات میں سے کسی چار کا جواب دیجئے

۱۔ اسم فاعل کی تعریف کرتے ہوئے اس کی مثالیں تحریر کیجئے۔

۲۔ خلاطی مجردا و خلاطی مزید فیہ سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ تحریر کیجئے اور مثال دیجئے۔

۳۔ صفت مشبه کی تعریف کیجئے اور مثال دیجئے۔

۴۔ استعارہ کا تعلق کس فن سے ہے اور اس کی کتنی فتمیں ہیں مثال دیکر لکھئے۔

۵۔ ایجاز و اطناب میں کیا فرق ہے مثال سے واضح کیجئے۔

۶۔ تصغیر سے کیا مفہوم پیدا ہوتا ہے اور اس کے بنانے کا طریقہ کیا ہے تحریر کیجئے۔

Group-D

Marks-20

10

سؤال-1 مندرجذيل عبارت میں سے کسی ایک کا سلیں اردو میں ترجمہ کیجئے

كان اليوم الخامس عشر من شهر جون يوما شديدا الحر و كان يوم عطلة فكان محمود واحمد وعثمان في البيت، وكانوا مع ابיהם في الساعة الثانية في النهار، وكانوا يتأففون من الحر ويقلبون على الفراش كانواهم على الجمر.

قال ابوه: أتعرف يا محمود كم تبعد الشمس من الأرض؟

قال محمود لا يا أبي ولكنني اعرف انها بعيدة جدا.

فقال ابوه ستقرأ في المدرسة أن الشمس تبعد من الأرض أكثر من تسعين مليونا من الأميال

يا

وكانت هذه أول مشاهداتى للريف المصرى فما شعرت الا وانا فى الهند، وكأن الحياة التى
كنا نشاهدها والارض التى كنا نقطعها ليست لها صلة بالقاهرة. هذه فى غاية المدنية والرفاه
والشرف والنظام وتلك فى نهاية الفقر والبؤس والاهمال.

5x1=5

سؤال-2 مندرجذيل الفاظ میں سے کسی پانچ کا معنی لکھئے۔

ساجد	كوكب	اقرع	عدو ابرص
بعيد	مركب	شرط سر	الحربة

5x1=5

سؤال-3 مندرجذيل الفاظ سے خالی جگہوں کو پر کیجئے۔

i) قراء بعض الكتب.....على الشيخ قطب الدين

ii) رحل الشيخ.....وطنه

iii) قام الشاه عالم بالملك.....والده

v) اشرف الاستاذ.....الكرسي

vi) من مصنفات الشيخ ابى الحسن القراءة الراسدة.....الأدب

(فى، بعد، على، الدراسية، الى)

Group-E

سوال-۱ مندرجہ ذیل اسپاق میں سے کسی ایک کا خلاصہ لکھئے۔

(i) الطالب الکھل

(ii) خطبة عمر بن عبد العزیز

(iii) الکریم

سوال-۲ مندرجہ ذیل شخصیات میں سے کسی ایک پختصر مضمون لکھئے۔

(i) عمر بن عبد العزیز

(ii) امتنی

(iii) احمد شوقي



جوابات - سیٹ - ا

Group-A

C(۲)	C (۵)	B(۴)	A(۳)	C(۲)	B(۱)
D(۱۲)	D (۱۱)	B(۱۰)	A(۹)	A(۸)	D(۷)

جواب - ۱ عربی زبان سامی زبانوں میں سے ایک ہے، یہ زبان دوسری زبانوں کے بر عکس انقلابات زمانہ سے بہت کم متاثر ہوئی اس میں اعراب، ضمائر، اور نحوی و صرفی قواعد کا بڑا داخل ہے۔ اور اپنے انہیں انفرادیت کی وجہ سے دنیا کی دوسری زبانوں کے مقابلہ میں زیادہ مالا مال ہے۔ اس زبان میں شعراء اور نشر نگار سب پیدا ہوئے یہ اور بات ہے کہ ابتدائیں شعراء کا تناسب نشر نگار کے مقابلہ بہت زیادہ تھا جس کی بنیادی وجہ تحریر کی صلاحیت سے عاری ہونا تھا پھر اسلام کی آمد اور قرآن کے نزول نے اس زبان کو ساری دنیا میں جاری و ساری کر دیا اور پھر اس کو نہ صرف توجہ بلکہ محبت کی نگاہ سے دیکھا جانے لگا۔ شعرونشر، قصہ و کہانی علم و فن ہر ایک کی فراوانی ہو گئی لیکن پڑوں کے لگنے کے بعد اس زبان کی قدر و قیمت پوری دنیا میں چلتی بڑھی کسی اور زبان کو وہ مقام نہ مل سکا اور آج ساری دنیا میں یہ پورے عزت و وقار کے ساتھ بولی اور سمجھی جاتی ہے۔

جواب - ۲ عہد جاہلی میں نثر کے مقابلہ شعر کی زیادتی بہت تھی اس لیے کہ عرب قوم لکھنے کی صلاحیت سے خالی تھی، اس کا تمام تراناخمار حافظہ پر تھا اور اپنے کارنا سے قوم و ملت اور خاندان کے واقعات کو آئندہ نسل تک باقی رکھنے کی فکر اور جذبے نے انہیں شاعری کی طرف متوجہ کیا کیونکہ اس میں تحریر کا داخل نہیں ہے بلکہ حافظہ کے ذریعہ ہی تاریخ و واقعات اور کارنا میں کو محفوظ رکھا جاسکتا ہے، اسی فکر کے نتیجہ میں یہ صنف خن کی طرف اس عہد کا میلان بہت زیادہ رہا اور شاعری کے وہ مقام و مرتبہ حاصل ہوا جو کسی اور چیز کو نہ مل سکا۔

جواب - ۳ قرآن اللہ رب العزت کی نازل کردہ کتاب ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اتری اس کا اسلوب ایسا دلش اور پرکشش ہے کہ اس نے ساری دنیا کو اپنی طرف متوجہ کر لیا اس سے پہلے پورے قوم کی منظور نظر صنف شاعری تھی اور اس میں اپنا کمال دکھایا جاتا تھا۔

جس میں کذب، ٹھل اور دشوار گزار الفاظ کا اہتمام کیا جاتا لیکن قرآن اپنے سہل روای اور سارے انداز پیان کے ذریعہ دلوں پر حکومت کی اور ایسا اتر پڑا کہ شعراء کا کلام بھی اس کے آگے پیچ ہو کر رہ گیا پا کیزگی، نصیحت، صدق

گوئی اور شستہ اور شائنسہ انداز بیان کے ذریعہ ساری دنیا پر اثر انداز ہو گئی۔

جواب-۴ نفاض نقیضہ کی جمع ہے یہ عہد اموی کی یاد گار شاعری ہے۔ اس عہد میں جب کہ اختلاف و انتشار انجمن کو پہنچ چکا تھا، ہر شاعر کسی خاص گروہ اور طبقے سے وابستہ تھا دوسرے کو زیر کرنے اور اس کی کمیوں کو اجاگر کرنے کے لیے کوشش رہتا۔ اسی فکر نے شاعری کے قابل میں بس اپنی کوششوں کو جاری رکھا یہاں تک کہ بھوکوئی کے ذریعہ اس طرزِ تحریک کو بڑی ترقی ملی اور اس صنف کے دو مشہور شاعر جریر اور فرزدق نے وہ کارنامہ انجام دیا کہ زبانہ اسے یاد رکھنے پر مجبور ہو گیا۔ نفاض میں بھرا قافیہ اور ردیف میں یکسانیت ہوتی ہے دوسرا شاعر بھی اسی بھر و قافیہ میں اپنے مخالف پر زبانی حملہ کرتا ہے اور اس کی خامیوں اور کمیوں کو اجاگر کرتا ہے، اس طرز کلام نے عربی زبان و ادب کو بحثیت ادب بہت فائدہ ہے وہ نچایا۔

جواب-۵ عہد عباسی کا سب سے مشہور اور ممتاز شاعر متنبی ہے اس کا پورا نام ابو طیب احمد بن حسین ہے، کوفہ میں غریب گھرانہ میں پیدا ہوئے، باپ بہشی کا کام کرتا تھا لیکن اس کے بلند حوصلے اور پختہ عزائم اور بڑا بننے کے جذبے نے اس کو بلند مقام عطا کیا اسی فکر نے اس کو تاجر بکاری کی بنیاد پر لوگوں سے بیت پر ابھارا اور اس کا لقب متنبی پڑ گیا اسی عمل کی وجہ سے اس کو جیل کی سزا کاٹنی پڑی اس نے سیف الدولہ کی مدح میں بہترین اشعار کہے کافور کی بھور کی امراء اور رؤسائے کی مدح و شناس کا شیوه تھا معنی آفرینی اس کی شاعری کا حصہ ہے۔ تخلیل اور جذبات کی کثرت اس کی شاعری میں پائی جاتی ہے۔ چیخیدگی اور نانوس الفاظ کے استعمال سے اس کا دامن محفوظ رہ سکا۔

جواب-۶ سید ابو الحسن علی مدوی جعلی میاں کے نام سے جانے جاتے ہیں ہندوستان میں عربی زبان کے بلند پایہ ادیب تھے۔ ۱۹۱۲ء میں رائے بریلی کے ایک مردم خیز قصبہ تکمیل شاہ علم اللہ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد مولانا عبدالحق حسین اپنے وقت کے مشہور عالم اور صاحب التصانیف بزرگ تھے۔ مولانا علی میاں مدوی کی عربی زبان میں بے شمار کتابیں ہیں۔ ان کی کتابوں کا انتیاز دلکش اسلوب، حسین تعبیر، مترادفات کی کثرت کے ساتھ ساتھ قیمتی مواد ہے ان کی کتابوں کو بے پناہ مقبولیت ملی اور متعدد بانوں میں اس کے ترجیح ہوئے متعدد کتابیں ملک و بیرون ملک کے نصاب تعلیم میں شامل ہیں جن میں قصص النبین، القراءۃ الراسدہ، مختارات من الادب العربي، ماڈا خسر العالم با نحطاط اسلامیین وغیرہ شامل ہیں۔ انہیں عالم عرب میں جو محبوبیت اور مقبولیت حاصل ہوئی وہ کم لوگوں کے حصہ میں آتی ہے۔ ۳۱ دسمبر ۱۹۹۹ء کا انتقال ہوا۔

Group C

جواب-۱ اسم فاعل وہ اسم مشتق ہے جو اس شخص کو بتائے جس کے ذریعہ فعل واقع ہوا، جیسے ضارب، ناصر، مکرم، وغيرہ۔

جواب-۲ ٹلاٹی مجرد سے اس کا صیغہ فاعل کے وزن پر ہو گا جیسے ضارب اور ٹلاٹی مزید فیہ میں اس کے مضارع کے وزن پر ہو گا بایں طور کہ اس کے شروع میں حرف مضارع کی جگہ ممکن مضموم ہو گا اور آخری سے پہلے والے حرف کو کسرہ ہو گا۔

جواب-۳ صفت مخبر وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس کے ذریعہ فعل قائم ہو اور اس میں دوام ہو وہ سب سماں ہے اس کا کوئی خاص وزن متعین نہیں ہے جسے حسن، صعب، ظریف۔

جواب-۴ استعارہ کا تعلق فن بلاغت سے ہے اور بیان ہی ایک قسم ہے جس میں مشابہت کا معنی پایا جاتا ہے اس طور پر کہ اس میں حرف تشبیہ کا استعمال نہ کیا گیا ہو، اس کی دو قسمیں ہیں۔

- | | |
|------------------|-----------------------|
| (۱) تصریحیہ | (۲) مکنیہ |
| تصریحیہ کی مثال: | جائے الاصد |
| مکنیہ کی مثال: | انی لاری رؤسا قدانیعت |

جواب-۵

ایجاز کا تعلق اختصار سے ہے اور اطناب کا تعلق تفصیل سے ہے کم الفاظ کے ذریعہ زیادہ معانی بیان کرنا ایجاز کھلاتا ہے جیسے الضعیف امیر المركب سفر کے دورانِ کمزور پر زمی کرنے کا حکم دیا گیا ہے گریج کم الفاظ کے ذریعہ اور اطناب میں آیت قرآنی تزلیلِ الملکۃ والروح کو پیش کیا جاسکتا ہے جس میں لفظِ الروح کی زیادتی ہے کیونکہ اس میں اس کا معنی لفظ سے ہی ادا ہو جاتا ہے۔

جواب-۶

کسی اسم کے اندر چھوٹے پن اور کسی کے معنی کو پیدا کرنے کو تضییر کہتے ہیں جیسے جمل سے رجیل اس میں اگر کلمہ ٹلاٹی مجرد ہے تو اس کے پہلے حروف کو ضمہ اور دوسرے حرف کو فتح دیا جائے گا اور اگر اسمِ رباعی ہو تو یاۓ تضییر کے بعد کسرہ دیا جائے گا۔ جیسے: قُنیدیل۔

Group-D

جواب-1

ماہ جون کی پندرہ تاریخ نخت گری کا دن تھا، اس دن چھٹی تھی محمود احمد اور عثمان گھر میں تھے۔ وہ پھر دو بجے وہ لوگ اپنے والد کے ساتھ تھے، اور گرمی کی وجہ سے اف کر رہے تھے اور بستر اس طرح کروٹ لے رہے تھے گویا انگارے پر ہوں۔

ان کے والد نے کہا: اے محمود کیا نہیں معلوم ہے سورج زمین سے کتنا دور ہے۔
محمود نے کہا: نہیں اے ابا جان لیکن اتنا پتہ ہے کہ وہ بہت دور ہے۔ اس وقت ان کے والد نے کہا عقریب تم اسکول میں پڑھوں گے کہ سورج زمین سے نو ملین یعنی نوے کروڑ میل دور ہے۔

یا

یہ میرا پہلا مشاہدہ تھا مصر کے دیہات کا مجھے اس وقت ایسا محسوس ہوا کہ میں ہندوستان میں ہتھی ہوں۔ حالانکہ وہ زندگی جس کامیں نے مشاہدہ کیا اور وہ زمین جس کو طے کیا اس کا قاہرہ سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ یہ شہریت، خوشحالی اور آسمان کی انہیا کو ہو نچا ہوا تھا تو وہ غربت و بدحال اور نظر انداز کر دینے میں انہیا تک تھا۔

جواب-2 سجدہ کرنے والا، ستارہ، سفید داغ (کوڑھی) گنجائی،
اوٹ، سواری، راز، پولیس، اسلحہ

جواب-3

- | | |
|--------------|--|
| (i) الدراسية | قراء بعض الكتب الدراسية على الشيخ قطب الدين |
| (ii) الى | رحل الشيخ الى وطنه |
| (iii) بعد | قام الشاه عالم الملك بعد والده |
| (iv) على | شرف الاستاذ على الكرسي |
| (v) في | من مصنفات الشيخ أبي الحسن القراءة الراشدة في الأدب |

جواب: Group_E

جواب-1 ”الطالب الکھل“ نامی شخصوں میں شخس کا کی کے حوالے سے یہ بتایا گیا ہے کہ علم حاصل کرنے کی کوئی عمر نہیں ہوتی اس میں انسان کو کبھی دھوکہ نہیں کھانا چاہیے۔ کیونکہ علم کا الگ مقام ہے جس کو سکا کی بادشاہ کے دربار میں ایک عالم کے آنے کے بعد دیکھا اور اس وقت جب کہ سکا کی تیس سال کی عمر تھی تعلیم حاصل کرنے کی خان لی اور تمام تر تنگی، استہزا اور مذاق کے باوجود اپنے عزم مضم کے ذریعہ علم و معرفت کے منارہ نور ثابت ہوئے کیونکہ سخت چٹان پر پانی کا قطرہ جب اپنے تسلسل کی وجہ سے سراخ کر سکتا ہے۔ تو تواتر کے ساتھ محنت اور گلن سے انسان کا ذہن علم کے لیے کیوں نہیں کھل سکتا۔

-ii عرب بن عبد العزیز منصب خلافت پر متمكن ہونے کے بعد جو پہلا خطبہ دیا اس میں انہوں نے اللہ سے ڈرنے کی وصیت کی۔ اور آخرت کی تیاری پر ابھارا۔ موت کا کثرت سے تذکرہ کرنے کی تائید فرمائی بایں طور کہ اس کی آمد سے قبل اچھی تیاری کرو، موت کے بعد یوں موقع نہیں ملنے والا۔ اس امت نے اللہ، رسول اور کتاب کے سلسلہ میں اختلاف نہیں کیا بلکہ درہ تم و دنیار کے سلسلہ میں اختلاف کیا۔ میں حقدار کو اس کا حق دیکھ رہوں گا۔ اللہ سے نافرمانی کے ساتھ کسی مخلوق کی فرمانبرداری مت کرنا یہاں تک کہ میری بھی بات نہ مانتا اگر میں خدا کی نافرمانی و محصیت کے ساتھ رہوں۔

(iii) الکریم ایلیا ابو ماضی کی نظم ہے جس میں اس نے شریف النفس انسان کے اوصاف بیان کئے ہیں کہ کریم شخص موسم بہار کی طرح ہے جس کا حسن دلوں کو بھاتا ہے۔ اس کی ملاقات دلوں کو خوش کر دیتی ہے اور ہمه وقت ملاقات کا شوق باقی رہتا ہے۔ وہ اپنے دوست کے لئے وہ پسند کرتا ہے جس سے وہ خوش رہے اور ہر حال میں وہ اس کے ساتھ رہتا ہے چاہے حد کرنے والاحد ہی کیوں نہ کرے وہ ایک گلاب کے مانند ہے جس کی خوبیوں پھیل کر رہی رہے گی چاہے اس سے جتنا بھی بچا کیوں نہ جائے۔

جواب-6

(i) عرب بن عبد العزیز عہد بنو امیہ کے انصاف پسند نیک اور متنقی خلیفہ گزرے ہیں۔ 681ء میں مدینہ منور میں پیدا ہوئے۔ 717ء میں وہ مسند خلافت پر رونق افزوز ہوئے۔ خلیفہ کی حیثیت سے انکا مقام بالکل منفرد ہے۔ ان میں خوف خدا اور تقویٰ غالب تھا۔ سادگی اور کفایت شعاری امتیازی خصوصیت تھی، دوسرے مذاہب کے لوگوں کے

ساتھ رواداری کا سلوک کیا۔ ماہ فروری ۲۰۱۷ء میں حلب میں وفات سے پائی اور وہیں مدفون ہوئے۔ علمی اعتبار سے بھی آپ کا مقام بہت بلند حدیث میں یہ طولی رکھتے تھے۔ بحیثیت خطیب آپ کا شہرہ تھا سلاست وروانی خطبہ کی شان ہوتی تھی۔

(ii) متنیٰ عہد عباسی کا مشہور شاعر ہے۔ اس کا پورا نام ابو طیب احمد بن حسین تھا ۹۱۵ء میں ایک غریب گھرانے میں پیدا ہوا۔ ہونہاری بچپن سے ہی پتختی تھی، جوانی میں قدم رکھتے ہیں لغت و ادب پر عبور حاصل کر چکا تھا۔ عالیٰ ہمتی بلند حوصلہ کے ساتھ بڑا بننے کے شوق نے اس کو نبوت کا اعلان کرنے پر آمادہ کر دیا جس کے نتیجے قبل کی سزا کاٹنی پڑی۔ تو بکے بعد جبل سے رہائی ملی اور ہمدانی بادشاہ سیف الدولہ کی مدحت سرائی اپنا مشعلہ بنالیا کچھ عرصہ بعد عراق سے بخدا آتے ہوئے راستے میں ہی مار ڈیا گیا۔ اس کی شاعری حکمت و فلسفہ سے پر ہے، امثال و حکم بلیغ انداز میں پیش کرتا ہے، بلند جذبات نازک خیالات اس کا شعار ہے۔ تاہم ناماؤں الفاظ اور پیچیدہ تر کیبوں کے ذریعہ وہ ناپسند بھی کیا گیا ہے۔

(iii) عہد جدید کا مشہور شاعر احمد شوئی قاہرہ میں ۱۸۲۸ء میں پیدا ہوا مدرسہ الحقوق اور مدرسہ الترجمہ سے وابستہ ہو کر سند فراجت حاصل کی پھر ۱۸۸۷ء میں خذیلۃ فیق میں اسماعیل کے خرچ پر اعلیٰ تعلیم کے لیے فرانس گئے اور دوسال تک قانون کی تعلیم حاصل کی۔ ۱۸۹۱ء میں مصر واپس آئے۔ کاظمانہ جلاوطنی کا گزر اجس میں وہ مصر سے باہر رہے۔

۱۹۱۵ء سے ۱۹۱۹ء تک کاظمانہ ثروت و امارت کے لحاظ سے شوئی کی زندگی کا بہترین زمانہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۱۹ء تک ایک کاظمانہ جلاوطنی کا گزر اجس میں وہ مصر سے باہر رہے۔ ۱۹۲۷ء میں امیر الشراء کے لقب سے سرفراز کیے گئے انکادیوان شوقيات کے نام سے چار جلدیوں پر مشتمل ہے۔ انہوں نے متعدد ڈرامے اور ناول بھی لکھے مجنوں ولیلی ان کا مشہور ڈرامہ ہے جدید دور کے شراء میں اعلیٰ مقام رکھتے ہیں۔



MODEL Questions with answers

For Intermediat Examination- 2017

Subject : Arabic

Time: 3 hours 15 Minutes

Arabic (OPT) Set-2

Fullmarks: 100

سوالات

Group-A

10x2=20

سوال-۱ مندرجہ ذیل سوالوں میں سے کسی دس کا صحیح جواب نشان زدیجھے۔

- شفیق احمد ندوی کا مضمون کتاب میں کس عنوان سے مذکور ہے؟

(a) مع الخضری (b) کن احمد السعید
(c) رسالہ جاج (d) ڈرف و ظرفاء

- تمثال نہضۃ مصر، نظم کس شاعر کی ہے؟

(a) احمد شوئی (b) لستمنی
(c) ایلیا ابو ماضی (d) آزاد بلگرامی

- ایلیا ابو ماضی کی نظم کس عنوان سے ہے؟

(a) مدح النبی (b) تمثال نہضۃ مصر
(c) الکریم (d) معلقة

- ”ظرف و ظرفاء“ کس کا مضمون ہے؟

(a) المطہری (b) جاج بن یوسف
(c) شفیق ندوی (d) اقمان سلفی

- امامہ بنت حارث کا مضمون کیا ہے؟

(a) وصیت (b) خطبه
(c) سوانح (d) مکالہ

- عمر بن عبد العزیز کس فن میں مستند سمجھے جاتے تھے؟

(a) تفسیر (b) حدیث
(c) فقہ (d) کلام

- جو کس عہد سے تعلق رکھتا تھا؟

(a) عہد جاہلی (b) عہد اسلامی
(c) عہد اموی (d) عہد عباسی

- ۸ شاہ عبدالعزیز کس کے صاحبزادے تھے؟
 (a) شاہ خلیل اللہ (b) شاہ صفی اللہ
 (c) شاہ ولی اللہ (d) شاہ علیم اللہ
- ۹ لقمان سلفی نے کون سا ادارہ قائم کیا؟
 (a) جامعہ طیبہ (b) جامعہ ابن تیمیہ
 (c) جامعہ امام بخاری (d) الجامعات الصالحت
- ۱۰ ابن سینا کو کس لقب سے یاد کیا جاتا ہے؟
 (a) شیخ الحدیث (b) شیخ الفقیر
 (c) شیخ الفتن (d) شیخ الرکیس
- ۱۱ غلام علی آزاد کھاں پیدا ہوئے؟
 (a) کھنڈ (b) بگرام
 (c) بخارا (d) حیدر آباد
- ۱۲ الاعتراف بالسمة کس سے مأخوذه ہے؟
 (a) قرآن (b) حدیث
 (c) قصص (d) الروایۃ

Group-B

4x5=20

- سوال-۲ مندرجہ ذیل سوالوں میں سے کسی چار کا جواب دیجئے۔
- تاریخ ادب عربی سے آپ کیا فائدہ حاصل کرتے ہیں مختصرًا لکھئے۔
 - عہد جاہلی کی شعری خصوصیات کیا ہیں بیان کیجئے۔
 - قرآن نے لوگوں کے ذہن پر ادبی اعتبار سے کیا اثر ڈالا، مختصرًا لکھئے۔
 - مقامہ کس عہد کی یا گار ہے اور اس کی کیا خصوصیت ہے تحریر کیجئے۔
 - عہد عباسی کے کسی ممتاز ادیب کا تذکرہ کیجئے۔
 - ہندوستان کے کسی مشہور شاعر کا تذکرہ کیجئے۔

Group-C

4x5=20

- سوال-۳ مندرجہ ذیل سوالوں میں سے کسی چار کا جواب دیجئے۔
- اہم مفعول کی تعریف کرتے ہوئے اس کی مثال تحریر کیجئے۔
 - علاوی مجرداً و علاوی مزید فیہ سے اہم مفعول بنانے کا طریقہ بیان کیجئے اور مثالیں دیجئے۔
 - فعل لازم کی تعریف اور مثال پیش کیجئے۔

- ۳- جمع کی قسمیں اور ان کے بنانے کا طریقہ بیان کیجئے۔
- ۴- خبر کی کتنی قسمیں ہیں اور کون کون سی مثال سے سمجھائیے۔
- ۵- خباس کا تعلق کس فن سے ہے اور اس کی کتنی قسمیں ہیں تحریر کیجئے۔

Group-D

- سوال-۱ مندرجہ ذیل اقتباس میں سے کسی ایک کا سلیں اردو میں ترجمہ کیجئے۔
- ان ثلاثة في بنى إسرائيل أبرض واقرع واعمى فاراد الله ان يبتليهم ببعث اليهم ملكا فاتى الابرض، فقال اي شىء احب اليك قال لون حسن وجلد حسن ويدهب عنى الذى قدرنى الناس قال فمسحه فذهب عنه قدره واعطى لونا حسنا وجلد حسنا، قال فاي المال احب اليك قال الابل او قال البقر، شك اسحق الا ان الابرض والاقرع قال احدهما الابل قال الآخر البقر
- يا

في مدینتی اسوق اهمها سوق الخضروات، وهو قریب من منزلنا وليس بعيدا عنه انما هو على بعد حوالي كيلو میتر ونصف من حرم الجامعة المليلية الاسلامية في جنوب دهلي،
بحوار محطة سكة حديدية في هي او كهلا“
اننا نتردد على السوق كلما نجد فرصة ونشترى ما نحتاج اليه من خضر وفواكه،

- ii- مندرجہ ذیل الفاظ میں سے کسی پانچ کا واحد یا جمع لکھیے۔
- | | | | | |
|----------|---------|---------|--------|------|
| الارملة، | اللذات، | سر، | امتعة، | ثمن، |
| الصوص، | كيس، | دكاكين، | | |

- iii) مندرجہ ذیل الفاظ سے خالی جگہوں کو پر کریں۔
۱. كان يرعى غنما
 ۲. صاح صوته
 ۳. كان النبي فى غار حراء

- ٣۔ ضرب الله مثلاً كلامه كشجرة طيبة
 ٤۔ من الحجر
 ٥۔ قال وكان كبيرهم سنا
 ٦۔ من القمح
 (يزرع، يتبعد، يضع، شيخ، ولد، طيبة، باعلى)

Group-C

10

- سؤال - ٥ مندرج ذيل اسماق میں سے کسی ایک کا خلاصہ لکھتے۔
 ١۔ الاعتراف بالتعمة
 ٢۔ زیارة الريف
 ٣۔ الكريم

10

- سؤال - ٦ مندرج ذيل شخصیات میں سے کسی ایک پختصر مضمون لکھتے۔
 ١۔ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 ٢۔ لقمان سلفی
 ٣۔ زہیر بن ابی سلطانی

☆☆☆

جوابات - سیٹ - ۲

Group-A

B(۶)	A(۵)	D(۳)	C(۳)	A(۲)	A(۱)
B(۱۲)	C(۱۱)	D(۱۰)	B(۹)	D(۸)	C(۷)

Group-B

جواب - ۱

عربی زبان دنیا کی قدیم ترین زبانوں سے ہے جس کا دائرہ ساری دنیا کو محیط ہے، ابتداء میں اس زبان میں تحریر کا چلن نہیں تھا حافظہ ہی شعروں کو محفوظ رکھنے کا ذریعہ تھا جس کی وجہ سے اس میں خلط ملٹ کا اشتباہ بہت زیادہ پیدا کیا گیا جس کی بہت ساری وجہیں ہیں کچھ کوئی نہیں اور کچھ لسانی اور سماجی اس وجہ سے اس تاریخ کے مطالعہ سے حقیقت سامنے آ جاتی ہے دوسرے یہ کہ زمانہ کے ساتھ ساتھ کیا کیا تبدیلیاں ہوتیں۔ اور حالات و ماحول نے کیا اثر ڈالا۔ اس کا اندازہ بھی تاریخ ادب عربی کے مطالعہ سے ہی لگایا جاسکتا ہے۔ تیرسا ب سے بڑا فائدہ ماقبل اسلام کی تاریخ سے واقفیت کا تھا ذریعہ بھی تاریخ ہے اس کے علاوہ بھی موضوع اسلوب فکر کی تبدیلی کو بھی تاریخ ادب کے ذریعہ ہی سمجھا جاسکتا ہے۔

جواب - ۲

زمانہ جاہلیت کے لوگ چونکہ صحرائیں ہی رہتے تھے سادہ زندگی، فکری آزادی، بے راہ روی آب و ہوا سے اثر پذیری اتنا کشیدہ تھا جو کچھ جیسا دیکھا اور جو کچھ کیا اس کو بیان کر دیا۔ یہی ان کی شاعری میں جھلکتا ہے دیہات کی سادگی، فطرت کی صحیح ترجمانی تکلفات سے خالی رنگ و آہن مکمل طور پر نظر آتا ہے۔

غريب و ناماؤں الفاظ، چیزیں ترکیب، اتنا شعار تھا، کھنڈرات کا تذکرہ، جنگوں کا بیان، عشق و محبت کی داستان اور لہو و لعب کے برملا اٹھار سے عہد جاہلی کی شاعری بھڑی بڑی ہے جس میں صدق گوئی کا جذبہ کار فرمایا ہوتا نظر آتا ہے۔

جواب - ۳

عرب کے چہالت زدہ ماحول میں قرآن جیسی پرا ارث انگیز اور فصح و بلغ آسامی کتاب نازل ہوئی تو لوگوں کا ذہن شعر سے نثر کی طرف منتقل ہوا اور قرآن اسلوب سے متاثر ہو کر لوگوں نے نثر کی طرف کوشش تیز کی۔ شعر کا دہ جادو

جو عرب کے ذہن و دماغ پر مسلط تھا دفعتا اتر گیا جس کے نتیجہ میں عربی نشر کو پہنچ اور پھلنے پھولنے کا موقع ملا جس پر احادیث نبوی اور خطبات رسول نے حزیرگن بھر دیا۔

جواب-۴

مقامہ عہد عباسی کی یادگار ہے اس عہد میں جب اسلام کا دائرہ پڑھا مختلف قومیں اپنے ادب و تہذیب کے ساتھ اسلام میں داخل ہوئیں۔ تو یہاں افکار و نظریات میں تبیدی لی واقع ہوئی اور ہیں اسلوب و انداز پر بھی اثر پڑا اور ایک ایسا اسلوب وجود میں آیا جس میں صنعت لفظی کا کمال ابھر کر سامنے آیا حسن عبارت صحیح و قوانی اور ثقیل و دشوار الفاظ کا استعمال کمال ادب میں شامل کیا جانے لگا اس فکر کے بغیر کہ اس کا فائدہ معنوی اعتبار سے کتنا پڑتا ہے اہل ادب اس کی طرف مائل ہونے لگے اور پھر بدیع الزماں ہمانی اور حریری چیزے صاحب کمال وجود میں آئے بعض نے مقامہ کو عرب کی ڈکشنری بھی قرار دیا ہے۔

جواب-۵

عہد عباسی کے ممتاز ترین ادباء میں ابن المقفع کا نام سر فہرست نظر آئے گا، عبداللہ بن المقفع ایرانی زاد عرب میں پروش یافتہ ادیب ہے تقریباً ۱۰۰ھ میں پیدا ہوا۔ بصرہ میں ایک خوش حال گھرانہ میں پروش پائی۔ اس کا باپ زاویہ آتش پرست تھا حاجج بن یوسف کے زمانہ میں شاہی رقم میں سے کچھ غبن کرنے کی وجہ سے حاج نے اتنا مارا کہ اس کا ہاتھ ٹوٹ گیا اس لئے اس کا نام لقب مفعع پڑ گیا اور اسی لقب کے ساتھ عبداللہ بن المقفع کے نام سے مشہور ہو گیا۔

اس کو عربی اور فارسی دونوں زبان کی انشاء پر مکمل مہارت حاصل تھا ترجمہ نگاری میں یہ طول رکھتا تھا، کلیلہ و دمنہ اس کے ترجمہ نگاری کا شاہ ہکار ہے نشوونلم دونوں میں یکساں قدرت حاصل تھی۔ نشنگاری میں کوئی اس کا ہانی نہیں تھا۔
الادب الصیرہ اور الادب الکبیر اس کی تصنیفات میں شامل ہیں۔

جواب-۶

غلام علی آزاد بلگرامی ہندوستان کے بلند پایہ عالم اور عربی کے ممتاز شاعر تھے، ان کا تعلق سادات خاندان سے تھا جو بلگرام میں آباد تھا، ۷۱۷ء میں پیدا ہوئے اور ۷۲۰ء میں پروش پائے، تمام درسی کتابیں طفل محمد اثر ول سے پڑھیں اور شاعری میں اپنے نانا عبدالجلیل بلگرامی سے استفادہ کیا۔ ۷۳۷ء میں زیادت حر میں شریفین سے مشرف ہوئے اور وہاں کے دوران قیام مستند علماء سے علم حدیث کی تکمیل پائی۔ وہاں سے واپسی کے بعد اور نگ آباد میں سکونت اختیار کر لی اور ۷۸۵ء میں وفات پائی۔

عربی زبان پر مکمل قدرت رکھتے تھے، اشعار ان کی زبان سے بے ساختہ جاری ہو جاتے تھے وہ واحد ہندوستانی ہیں جن کے عربی میں سات دیوان موجود ہیں اس لئے انہیں حسان الہند کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔

پیشہ اصناف پر ان کا کلام موجود ہے تسلیۃ الغواد کے نام سے نقیبہ کلام اور مرآۃ الجمال کے عنوان سے ۵۰۵ الشعار پر مشتمل قلم غزل گوئی کی زندہ مثال سے السبعة السيارات کے نام سے انکادیوان مقبول بین الناس ہے۔

Group-C

جواب-۱ اسم مفعول وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہوا ہو، جیسے:

زید مضروب غلامہ الان زید اس کا غلام ابھی مارا گیا۔

جواب-۲ ثلاثی مجرد سے اس کا صیغہ مفعول کے وزن پر ہوگا، خواہ لفظی ہو جیسے مفرد یا تقدیری (پوشیدہ) ہو جیسے مری اور ثلاثی مزید فیہ سے فعل مضارع کے وزن پر بایں طور ہوگا کہ اس کے شروع میں میم مرفوع بڑھایا جائے گا اور اخیر سے پہلے لفظ کو فتحہ دیا جائے گا جیسے:
مُدخلٌ مُستخرجٌ وغیره۔

جواب-۳ فعل لازم و فعل ہے جو صرف فعل سے مل کر اپنا معنی بتا دے اس کو فعل کے علاوہ کسی اور کسی ضرورت پیش نہ آئے جیسے:
قعد زید، قام عمر میں زید کے قیام اور عمرو کے جلوس کا مکمل معنی صرف فعل سے ملکر ہی پورا ہو جاتا ہے۔

جواب-۴ جمع کی دو قسمیں ہیں (۱) جمع سالم (۲) جمع مكسر
جمع بنانے میں جس کے واحد کا وزن سلامت رہے وہ جمع سالم ہے جیسے مسلمون اور مسلمات۔
اور اگر واحد کا وزن سلامت نہ رہے تو وہ جمع مكسر ہے جیسے:
دلیل کی جمع ادلة۔ عین کی جمع اعین اور باب کی جمع ابواب وغیرہ۔

جواب-۵ خبر کی تین قسمیں ہیں (۱) خبراً بدأی (۲) خبر طلبی (۳) خبراً کاری۔
پہلے کی مثال زید قائم اس میں زید کے کھڑے ہونے کی خبر بغیر کسی تاکید کے لائی گئی ہے۔
دوسرے کی مثال ان زیداً قائم اس میں خبر کو حرف تاکید کے ساتھ لایا گیا ہے تاکہ مخاطب شک و شبہ سے پاک ہو جائے۔
تیسرا مثال ان زیداً القائم اس میں لازمی طور پر خبر کو مولک دیکھا گیا ہے کیونکہ مخاطب خبر کا منکر ہے۔

جواب-۶ خباس کا تعلق فن بلاغت سے ہے، ایسے دو الفاظ کو کہتے ہیں جو بولنے میں متشابہ ہوں اور معانی میں مختلف ہوں اس کی دو قسمیں ہیں:
(۱) جناس تام (۲) جناس غیر تام

Group -D

جواب-1

قوم بناس ایک میں تین افراد تھے کوڑھی بیجا اور انہوں نا، اللہ تعالیٰ نے ان کو آزمائنا چاہا تو ان کے پاس ایک فرشتہ بیجا، وہ کوڑھی کے پاس آیا اور کہا کہ تم کو کون سی چیز زیادہ پسند ہے۔ اس نے کہا کہ اچھارنگ اور اچھی جلد اور یہ کہ سمجھ سے وہ چیز دور ہو جائے جس کی وجہ سے گھن کرتے ہیں، فرشتہ نے اس کو چھوا اور اس سے اس کی گندگی ختم ہو گئی اور اس کو اچھارنگ اور اچھا چڑا مل گیا۔ پھر کہا کہ کون مال زیادہ پسند ہے اس نے اونٹ کھایا گائے اس میں اسحاق راوی کو شک ہے لیکن یہ کہ کوڑھی اور سنبھے میں سے کسی نے اونٹ کا تذکرہ کیا تھا کسی نے گائے کا۔

یا

میرے شہر میں بہت ساری مارکیٹ ہے لیکن ان میں سب سے اہم سبزی منڈی ہے جو ہمارے گھر سے قریب ہے بہت زیادہ دور نہیں ہے جو جنوب دہلی میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کے کمپس سے تقریباً ڈیڑھ کیلو میٹر دور ہے اور کھلا کے علاقہ میں ریلوے اسٹیشن کے بغل میں ہے۔

ہم جب بھی فرصت پاتے ہیں بازار جاتے رہتے ہیں اور اپنے ضرورت کا پھل اور سبزی خرید لیتے ہیں۔

جواب-2 الثمان. متعاع. سرائر. لذة. الارامل. دکان. اکیاس. لص.

جواب-3

(i) كان ولد يرعى غنما

(ii) صاح با على صوته

(iii) كان النبي يبعد في غار حراء

(iv) ضرب الله مثلاً كلمة طيبة كشجرة طيبة

(v) من يضع الحجر

(vi) قال شيخ وكان كبيرهم سنا

(vii) من يزرع القمح

Group-E

جواب-۱

الاعتراف بالنعمۃ نامی حدیث بنوی کا حصہ ہے جس میں تین افراد کوڑھی، اندر ہے اور سنجے اشخاص کے ایک فرشتے کے ذریعہ کیے گئے سوال کی روشنی میں یہ درس دیا گیا ہے کہ انسان کو صرف اپنا فائدہ نہیں دیکھنا چاہیے بلکہ اللہ کی نعمت کے حصوں کے بعد اس کی قدر کرتے ہوئے اس نعمت خداوندی میں اللہ کے دوسرے بندوں بلکہ مخلوق کو بھی شامل کرنا چاہیے کہ ایک کوڑھی کو مرض سے شفافی جانے ایک سنجے کو اس کی کمی سے نجات مل جانے کے بعد اس نے صرف اپنی فکر کی ان کے برخلاف ناپینا کو پینائی مل جانے کے بعد اس نے ایک مسافر کے ساتھ جو اخوت مروت کا معاملہ کیا وہ اعتراف نعمت خداوندی کا اظہار بھی ہے اور شکرانہ بھی یہی ہمیں کرنا چاہیے۔

جواب-۲

زيارة الریف المصری سید ابو الحسن علی ندوی کامضمون ہے بلکہ سفرنامہ جس میں انہوں نے اپنے جذبات و احساسات کا تذکرہ کیا اور ^{نصیحتیں} فرمائیں کہ انسان کو ہمیشہ موجودہ حالات اور خوشحالی کی بنیاد پر دنیاوی زندگی کو ہی سب کچھ نہیں سمجھ لینا چاہیے بلکہ اپنے ساتھ ساتھ دوسرے دینی بھائی اور بہن کا بھی خیال رکھنا چاہیے کہ ان کا مستقبل کامیاب ہو اور آخرت میں بھی کامیابی ملے۔ اس کی فکر و خیال کا اظہار مولانا علی میان کے مصر میں نماز جماد کے بعد ایک مسجد میں عوام الناس کے درمیان کی گئی تقریر کے حوالے سے لکھا جس کا اعتراف دانشور ان مصر نے بھی کیا کہ ہمیں بھی اپنے ملک میں تمام افراد کے درمیان دینی اور دعویٰ اعتبار سے بھی کام کرنا چاہیے جیسا کہ ہندوستان کے دینی اور نمہہ بھی حلقوں میں محسوس کیا جا رہا ہے۔

جواب-۳

الکریم نامی نظم عہد جدید کے مشہور شاعر ایلیا ابو ماضی کی ہے جس میں انہوں نے کریم شخص کے اوصاف حمیدہ کو بیان کیا ہے۔ اس کو ایک سوال کے جواب کے طور پر پوری نظم تیار کر دی ہے کہ مجھ سے کریم النفس شخص کا وصف بیان کرنے کی فرمائش کی گئی تو میں نے بر جتنہ یہ کہا کہ کریم النفس شخص تو موسم بہار کی طرح ہے جو دلوں کو خوش کر دے اس کی ملاقات خوشی کا سبب بن جائے اس کی رضا اپنی ہوجائے گویا ایک شریف النفس گلب کے پھول کے ماندہ ہوتا ہے جو اپنی خوبیوں کی بھیر کر لوگوں کے دلوں کو فرحت بخشتا ہے۔

حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

جواب-۴

حضرت رسول پاک ہمارے آخری نبی ہیں آپ ^{۱۲} اربيع الاول کو واقعہ فیل کے سال مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے آپ کے والد کا نام عبد اللہ تھا وادا عبد المطلب، شکم مادر میں ہی تھے کہ والد کا انتقال ہو گیا وادا نے پورش کی کچھ سال کی عمر میں دادا کا بھی انتقال ہو گیا دادا کے بعد پچھا ابوطالب نے پورش کی ذمہ داری قبول کی۔ پچھیں سال کی عمر میں

حضرت خدیجہ سے جو عرب کی بڑی تاجرہ تھی ان کی شادی ہو گئی اور سارے اولاد انہیں سے ہوتی۔ چالیس سال کی عمر میں نبوت سے سرفراز ہوئے ۱۳۱ سال مکمل میں دعوتِ اسلام کے ساتھ گزارا جس میں بڑی اذیتیں اٹھانی پڑیں ہر شخص آپ گاڈمن ہو گیا اسوانے چند جانشیروں کے اور کوئی نہ تھا ان مشکل حالات کی وجہ سے آپ گوکھ سے مدینہ بھرت کرنا پڑا۔ ۱۰۱ سال میں گزار کر رہی ملک بقا ہو گئے۔ وہ سالہ مدنی زندگی اسلام کی نشر و اشاعت سے میل ٹابت ہوتی۔

جواب-۵

ڈاکٹر محمد القمان سلفی کاشمار ہندوستان میں عربی کے مستند اصحاب علم و فن میں ہوتا ہے جن کی زندگی کا پیشتر حصہ عرب میں گزرا۔

یہ بہار کے قصبہ چندن بارہ میں ۱۹۲۶ء میں پیدا ہوئے ۱۹۶۷ء میں ہی مشہور دینی درسگاہ دارالعلوم احمدیہ سلفیہ درجہنگہ بہار سے علیت کی سند حاصل کی اس کے بعد اعلیٰ تعلیم کے لیے مدینہ منورہ تشریف لے گئے جہاں ۱۹۶۷ء میں انہوں نے بی اے کیا پھر المعہد العالی للقضاءاء سے ایم اے دارالدعاۃ والا فقائد میں بیشیت مترجم مامور ہوئے اور اعلیٰ منصب پر فائز ہوئے۔

لقمان سلفی کی شخصیت اصحاب فکر و نظر کے لیے ناقابل تقلید ہے کہ انہوں نے دور طالب علمی سے لیکر عہد ملازمت سعودی عرب میں گزارنے کے باوجود اپنے وطن اصلی سے وابستہ ہوئے اور ایک عظیم ادارہ جامعہ امام ابن تیمیہ کے نام چندن بارہ میں قائم کیا اس وقت کا ملک کا ایک عظیم ادارہ ہے آپ نے عربی زبان میں متعدد کتابیں تصنیف کیں جن کا دائرہ قرآن حدیث فقہ اور ادب کوشش میں ہے۔

جواب-۶

زہیر بن ابی سلمی عہد جاہلی کا مایہ ناز شاعر گزرائے جن کے قصیدے ادبی لطافت اور معنوی حسن و رفعت کی وجہ سے خانہ کعبہ پر آؤیزاں کیے گئے تھے جس میں اپنے فکر و نظر کی بلندی کی وجہ سے جگ کی آگ کو سرد کرنے کے جذبے سے خوں بہا ادا کرنے کی وجہ سے ان کی اعلیٰ ظرفی سخاوت اور انسان دوستی کو حیات جاوہ اُنی عطا کر دیا۔

شاعری میں زہیر کا خانوادہ ممتاز مقام رکھتا ہے اس کا باب نہیں اور اُڑ کے سب کے سب شاعری کے فن میں اعلیٰ مقام پر فائز بعض لوگوں نے نابغہ اور امر و اقصیس سے بھی اعلیٰ مقام دیتے ہیں کیونکہ اس کا کلام غریب الفاظ چیخیدہ عبارت بیہودہ خیالات و خیانت سے پاک ہے اختصار و جامعیت صدق و حکمت اس کی شاعری کا خاص و صفت ہے، کہا جاتا ہے کہ وہ ایک قصیدہ کو چار مہینہ میں نظم کرنا پھر چار مہینہ میں اس کی اصلاح و درستگی میں صرف کرنا اس کے بعد چار مہینوں تک اساتذہ فن کے پاس پیش کرنا اس وجہ سے اس کے قصیدہ کو حولیات کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔

☆☆☆

MODEL Questions with answers

For Intermediat Examination- 2017

Subject : Arabic

Time: 3 hours 15 Minutes

Arabic (OPT) Set-3

Fullmarks: 100

سوالات

Group-A

2x10=20

- سوال-۱ مندرجہ ذیل سوالات میں سے کسی دس کا صحیح جواب نشان زد کریں
ا۔ ابن سینا کا پورا نام کیا ہے؟
(a) عبد اللہ الحسنی (b) عبد اللہ بن احسان (c) حسین بن عبد اللہ (d) حسین بن ابی طالب
- سوال-۲ زیارتہ الریف ال مصری کا مضمون لگاری کون ہے؟
(a) عبدالحکیم حسینی (b) ابو الحسن علی الحسینی (c) ابو الحسن علی الحسینی (d) ابوالوفاء الندوی
- سوال-۳ جریک عہد کا شاعر ہے؟
(a) عہد اسلامی (b) عہد اموی (c) عہد عباسی (d) عہد جدید
- سوال-۴ احمد شوقي کی شامل نصاب نظم کا عنوان کیا ہے؟
(a) مدح انبی (b) من معلقة (c) تمثال نہضۃ مصر (d) الکریم
- سوال-۵ عہد جاہلی کا شاعر کون ہے؟
(a) زہیر (b) بندی (c) متنی (d) انطل
- سوال-۶ عصر جدید کا شاعر کون ہے؟
(a) جریر (b) فرزدق (c) احمد شوقي (d) متنی
- سوال-۷ خطبہ جمعۃ الوداع آپ نے کہاں دیا؟
(a) صحن کعبہ میں (b) مسجد نبوی (c) وادی متنی میں (d) میدان عرفات میں
- سوال-۸ شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی کی شامل نصاب نظم کس عنوان سے ہے۔
(a) مدح انبی (b) الکریم (c) من معلقة (d) تمثال نہضۃ مصر

- ۹- نزہۃ الخواطر کس کی تصنیف ہے؟
 (a) ابو الحسن علی حسni (b) عبدالحی حسni
 (c) محمد الحسni (d) محمد الرابع الحسni
- ۱۰- الطالب الکامل کس کا مضمون ہے؟
 (a) المطہری (b) ابوجعیش علی
 (c) شیخ عدوی (d) ابوجعیش علی
- ۱۱- حضرت خدیجہ کے والد کا نام کیا ہے؟
 (a) ذہبیب (b) خویلد
 (c) شکیب (d) نیر
- ۱۲- الکریم نای نظم کس کی ہے؟
 (a) احمد شوقي (b) آزاد گلگرائی
 (c) عبدالعزیز دہلوی (d) ایلیا ابو ماضی

Group-B

4x5=20

- سوال-۲ مندرجہ ذیل سوالات میں سے کسی چار کا جواب دیجئے۔
- ۱- قیس بن ساعدہ کا تعلق کس عہد سے ہے اور انہیں کس فن میں امتیاز حاصل تھا تحریر کیجئے۔
 - ۲- خشاء کو کس صفتِ شخصی میں مہارت تھی اور ان کے سلسلہ میں کیا جانتے ہیں تحریر کیجئے۔
 - ۳- عبدالجید الکاتب پر ایک مختصر نوٹ لکھیے۔
 - ۴- مولد دین شراء سے کون مراد ہیں تحریر کیجئے۔
 - ۵- ہندوستانی علماء کا عربی شعرو و نثر میں زیادہ حصہ کس میں ہے اور کیوں تحریر کیجئے۔

Group-C

- سوال-۳ مندرجہ ذیل سوالات میں سے کسی چار کا جواب دیجئے۔
- ۱- حال کی تعریف کیجئے اور بتائیے کہ وہ معرفہ ہوتا ہے یا نکره۔
 - ۲- اسماء اعداد کی تیز کتنی طرح سے آتی ہے مثال دیکھ لکھیے۔
 - ۳- مستثنی کی کتنی قسمیں ہیں ایک مثال دیکھ تحریر کیجئے۔
 - ۴- مثلاً مزید فیہ کی کتنی قسمیں ہیں تحریر کیجئے۔
 - ۵- حقیقت اور مجاز میں کیا فرق واضح کیجئے۔
 - ۶- تشبیہ سے آپ کیا سمجھتے ہیں بیان کیجئے۔

Group-D

سوال-۲ مندرجہ ذیل عبارت کا سلسلیں اردو میں ترجمہ کیجئے۔ 10

(i) امسک الغیث عن بغداد وسنة من السنین حتیٰ کان اهله ان یہلکوا فاغتسلوا
وتطهروا وخرجوا الی الصحراء یسئلون اللہ تعالیٰ ان یسقیهم غیثا فلم یسقوا و کان ذلک فی
ایام خلافۃ هارون الرشید رحمة اللہ تعالیٰ عنہم. فبینا ہم یلوذون ویتوسلون الی اللہ تعالیٰ
واذا بوجل من اهل الخبر والصلاح والعبادة قد اقبل من ظاهر البریة اشت اغبر لا یلتفت اليه.

(ii) مندرجہ ذیل الفاظ میں سے کسی پانچ کے معنی لکھیے۔

- | | |
|--------------|-------------------|
| الملعب | المدرسة المتوسطة. |
| کلیہ. جامعہ. | حیرص زملاء. |
| مرکب | کیس. |
| ابرص. | ابرص. |

(iii) مندرجہ ذیل الفاظ سے خالی جگہوں کو پر کیجئے۔

۱. التلامیذ.....نظيفة
۲. الشجرة.....متسقه
۳. نالت الهند.....عام ۱۹۷۲ م
۴. يعتمد.....على الزراعة والضاعة
۵. انهم صاحون.....صوتهم
۶. من.....الحجر
۷. قراء بعض الكتب.....على الشيخ

(الدراسية. اقتصادها. یضع. استقلالها. با على. ملابسهم. اغصانها)

Group-E

سوال-۱۰ مندرجہ اسماق میں سے کسی ایک کا خلاصہ لکھیے۔

- ۱- خطبة عمر بن عبد العزیز. ۲- الکریم. ۳- ظرف وظرفاء

سوال-۱۱ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک پختہ عربی مضمون لکھیے۔

- ۱- سیدنا محمد رسول اللہ. ۲- وصف السيارة. ۳- رسالة الوالد الى ولده

جوابات - سیٹ - ۳

Group-A

- | | | | | | |
|--------|--------|--------|-------|-------|-------|
| C (۲) | A (۵) | C (۲) | B (۳) | B (۲) | C (۱) |
| D (۱۲) | B (۱۱) | B (۱۰) | B (۹) | A (۸) | D (۷) |

Group-B

جواب - ۱

فنس بن ساعدہ کا تعلق عہد جاہلیت سے ہے یہ بحران کا بڑا پادری اور عرب کا مشہور فلسفی تھا خدا پر پورا یقین رکھتا اور نصیحت اور وعظ کے ذریعے لوگوں کو خدا کی طرف بلاتھا، خطابت پر پورا ملکہ تھا اور یہی اس کا فنی انتیاز بھی تھا، خطبہ میں اما بعد کا کہنا اسی کی ایجاد ہے۔ عکاظ کے میلہ میں حضرت اقدس نے اس کی تقریبی تھی اور پسند فرمایا تھا، اس کا پیشتر وقت اللہ کی عبادت میں گذرتا عمر خاصی پائی تھی ۲۰۰ء میں وفات پائی۔

جواب - ۲

حضرت خسائے محضری عہد کی کامیاب ترین شاعرہ ہیں جنہوں نے عہد جاہلیت اور عہد اسلام میں شاعری کی۔
شریف خاندان سے تعلق تھا ان کے والد عمر اور بھائی معاویہ اور صخر مضر کے قبیلہ بولیم کے سردار تھے۔
فن مرثیہ میں کمال حاصل تھا، اپنے بھائی معاویہ اور صخر کے قتل کے بعد جو مرثیہ خسائے نے کہا ہے اس کی مثال نہیں ملتی۔ پورے قوم کے ساتھ حضرت اقدس کی خدمت میں حاضر ہو کر اسلام قبول کیا، آپ کے ان کے اشعار کو بہت پسند فرمایا اور کہا ائے خناس اور سناؤ۔

جواب - ۳

جری و فرزدق کے شعری جنگ کو نقاٹن کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یہ عہد امویہ کی مخصوص شعری صنف ہے، اس میں ردیف و قافیہ کی ہم آنگلی کے ساتھ ایک وزن اور ہر بھر میں اشعار کہے جاتے ہیں جس کا خاص مضمون ہجتوں ہے۔

جواب - ۴

عبد الحمید اکاٹب عہد اموی کا مشہور انشاء پرداز ہے اس غیر عربی لسل ادیب کے کتاب میں وہ کمال پیدا کیا جس کی مثال مشکل سے ملے گی۔ یہہ شام بن عبد الملک کا آزاد کردہ غلام اور پرانیویں سکریٹری تھا اس کے طرز بیان میں پرشکوہ الفاظ، بڑی بڑی ترکیبیں، موضوع کی پابندی، تکلف اور مبالغہ سے پرہیز ضمیر وہ کو قاعدہ کے مطابق استعمال وغیرہ ان کا خاص وصف تھا انہیں خوبیوں کی بنیاد پر تمام رسائل نگاروں نے اس کے اسلوب کی پیروی کی جس

سے انشاء پردازی ایک مرتب نظم اور باقاعدہ وبا اصول فن گیا۔

جواب-۵

مولدین سے مراد وہ شعراء ہیں جن کا سانی ملکہ بڑھ گیا تھا، چنانچہ اسی خالی کا مدارک انہوں نے عہد عباسی کے شاعروں کی طرف نظم سے کیا تھا، ان کی مابہ الاتیاز صفات معانی پیدا کرنا، موضوعات کی باریکی الفاظ کی رقت اور حسن صنعت ہیں۔ تاہم یہ اپنے پیش رو شعراء سے قوت و شوکت میں کمتر اور نظم اور تکلف میں بڑھے ہوئے تھے۔

جواب-۶

ملک ہندوستان شروع سے ہی عربی زبان کا ولدادہ اور عاشق رہا ہے۔ جس کا آغاز مہا بھارت کے زمانہ سے ہی ملتا ہے۔ لیکن اسلام کی آمد کے بعد یہاں کی آبادی حلقة بگوش اسلام ہوئی تو اس کے ہر پہلو سے اسلام اور اس کی پاکیزہ تعلیمات کو دل و جان سے اختیار کیا جس کے نتیجہ میں عربی زبان بھی اسی دیار میں خوب پھیلی پھولی اور ہر صنف کی طرف توجہ کی گئی۔ لیکن اس میں سر سے زیادہ نشر کی طرف توجہ رہی نتیجہ تمام اصناف میں مکمل صلاحیتوں کا ظہور ہا، تاہم اشعار بھی کم نہ تھے لیکن اس کا موضوع مذہبی رہا اور انہیں بھی نعمت نبوی اور درج نبوی کی طرف خاص توجہ کی گئی لیکن نشر بھی تفسیر و شرح حدیث، فقہ کی بسط کرتا ہیں رکھنے کے علاوہ کلام فلسفہ بلا غت قواعد شروحات کتب ادبیہ سب میں بہترین مثالیں ملتی ہیں۔

Group-C

حوالہ اسم منصوب ہے جو فعل کے ظہور کے وقت فاعل یا مفعول یا دونوں کی حالت اور بیان کو بتائے۔ جیسے:

جائے زید را کبا، ضربت زیدا مشودا
اور لقیت زیدا را کیبین
حال ہمیشہ کرہ ہوتا ہے۔

اساء اعداد کی تیزی تین طرح سے آتی ہے۔

- (۱) تلائٹ سے عشر تک کی تیز مجرور اور مجموع ہوگی، سبع لیال
- (۲) احد عشر سے تسع و تسعون تک کی تیز مفرود اور مرکب ہوگی، ورأیت احدا عشر کو کبا۔
- (۳) مائیہ الف اور اس کے تثنیہ اور جمع کی تیز مفرود اور مجرور ہوگی جیسے مائے ثوب اور الف بقرہ وغیرہ۔

جواب-۳

مستثنی کی دو قسمیں ہیں: (۱) مستثنی متصل (۲) مستثنی منقطع

اول کی مثال جاء نی القوم الا زیدا

دوم کی مثال جاء نی القوم الا حمارا

جواب-۳ **ثلاثی مزید فیکی کی تین قسمیں ہیں**

- ۱۔ وہ فعل جس میں یک حرف کا اضافہ ہو۔ جیسے: اقام، قاتل وغیرہ
- ۲۔ وہ فعل جس میں دو حرف کا اضافہ ہو۔ جیسے: تعلم، تبارک وغیرہ
- ۳۔ وہ فعل جس میں تین حرف کا اضافہ ہو۔ جیسے: استخرج ، استقام وغیرہ

جواب-۴

جب لفظ بول کر اس کا اصل معنی مراد ہوتا سے حقیقت کہتے ہیں۔ اور اگر اس کا حقیقی معنی مراد نہ ہوتا سے مجازی کہتے ہیں۔ جیسے لفظ مش بول کر اگر سورج کا معنی مراد لیا جا رہا ہے تو وہ حقیقت ہے لیکن اگر اسی لفظ سے کوئی روشن و منور چہرہ مراد لیا جا رہا ہے تو اس کو مجاز کہتے ہیں ہاں اس کا خیال ضرور رکھنا ہے کہ مجاز میں علاقہ کا ہونا ضروری ہے۔

جواب-۶ **کسی چیز کو دوسری چیز کی صفت میں شامل کرنا تشبیہ ہے یعنی کسی چیز کو دوسری چیز کی طرح جیسے الورق کا لحریر یعنی نرمی میں ورق اور ریشم دونوں برابر ہیں۔**

Group-D

جواب-۱

ایک بغداد میں بارش نہیں ہوتی (رک گئی) قحط کی وجہ سے قریب تھا کہ لوگ ہلاک ہو جائیں تو لوگوں کے شمل اور پاکی اختیار کر کے صحرائی طرف لٹکے اور اللہ رب العزت کے حضور دعا کروہ ان لوگوں کو بارش سے سیراب کر دے لیکن وہ لوگ سیراب نہیں ہوئے۔ یہ ہارون رشید رحمہ اللہ علیہ کا عہد خلافت تھا لوگ اللہ تعالیٰ پر گریہ وزاری کے ساتھ لوگائے ہوئے تھے کہ ایک عابد و زاہد اور صاحب خیر شخص لوگوں کے درمیان سے نکلا جو پرانگندہ غبار آلود تھا اس کی طرف کوئی متوجہ نہیں ہو رہا تھا۔

جواب-۲ **کانج۔ یونیورسٹی۔ مڈل اسکول۔ اسٹیڈیم۔
خواہش مند۔ دوست۔ تھیلی۔ کوڑھی۔ سواری**

جواب-۳ **(ا) ملابسهم (iii) استقلالها (ii) اغصانها**

(4) اقتصادها (5) باعلیٰ (2) الدراسية

Group-E

جواب-۱

عمر بن عبد العزیز منصب خلاف پرستیگن ہونے کے بعد جو پہلا خطبہ دیا اس میں انہوں نے اللہ سے ڈرنے کی وصیت کی اور آخرت کی تیاری پر ابھارا، موت کا کثرت سے تذکرہ کرنے کی تاکید فرمائی ہاں طور کے اس کی آمد سے قبل اچھی تیاری کرو۔ مرنے کے بعد پھر موقع نہیں ملنے والا، اس امت نے اللہ رسول اور کتاب کے سلسلہ میں اختلاف نہیں کیا بلکہ درہم و دینار کے بارے میں اختلاف کیا، میں حقدار کو اس کا حق دیکھ رہوں گا، اللہ کی نافرمانی کے ساتھ کسی مخلوق کی فرمانبرداری مت کرنا، یہاں تک کہ میری بات بھی نہ مانا اگر میں خدا کی نافرمانی اور معصیت کے ساتھ رہوں۔

۲ - وصف السيارة

السيارة مركب سريع يسير بالبنزين وهي كالصندوق الكبير في شكلها، ولها أربع عجلات من الحديد حول كل عجلة مملوءة بالهواء ليسهل ويزيل الراكيين السيارة اختراع مفيدة لراحة الناس وخفف عنهم كثيراً من المتاعب هي تحمل الرضائع والمسافرين من بلد إلى بلد.

اليوم تعددت السيارات وتتنوعت صنوفها فغصت بها الشوارع وضاقت بها الطرق.



MODEL Questions with answers

For Intermediat Examination- 2017

Subject : Arabic

Time: 3 hours 15 Minutes

Arabic (OPT) Set-4

Fullmarks: 100

سوالات

Group-A

10x2=20

سوال-۱ مندرجہ ذیل سوالوں میں سے کسی دس کا صحیح جواب نشان زد کیجئے۔
۱- صحیح مسلم کس فن کی کتاب ہے؟

- | | | | |
|----------|---------|----------|-----------|
| (d) کلام | (c) فقہ | (b) حدیث | (a) تفسیر |
| ۲۷ سال | ۲۳ سال | ۱۸ سال | ۱۳ سال |
| ۳۷ سال | ۳۵ سال | ۳۰ سال | ۲۵ سال |
| (d) | (c) | (b) | (a) |
- ۲- قرآن کریم کتنے سالوں میں نازل ہوا؟
- ۳- حضرت خدیجہؓ سے آپؐ کی شادی کس عمر میں ہوتی؟
- ۴- حضرت خدیجہؓ کیا تحصیں؟

- | | | | |
|------------------|------------------|------------------|--|
| (d) صحافی | (c) ڈاکٹر | (b) تاجر | (a) لیچر |
| ۶ | ۷ | ۸ | ۹ |
| (d) فصح اللسان | (c) کاتب | (b) تاجر | (a) بادشاہ |
| (d) | (c) | (b) | (a) |
| (d) اپنے پوتے سے | (c) اپنی بیٹی سے | (b) اپنے شوہر سے | (a) امامہ بنت حارث نے کس سے وصیت کی تھی؟ |
| (d) شام | (c) بغداد | (b) مدینہ | (a) کہ |
| (d) | (c) | (b) | (a) سید ابو الحسن علی عدوی کہاں پیدا ہوئے؟ |
| (d) رائے بریلی | (c) باس بریلی | (b) اور گل آباد | (a) حیدر آباد |

- ۹- متینی نے سب سے زیادہ کس کی تعریف کی ہے؟
 (a) سیف الدولہ (b) امیر الدولہ (c) عضد الدولہ (d) عارف الدولہ
- ۱۰- احمد شوقي کی کتاب میں مذکور نظم کا عنوان کیا ہے؟
 (a) الکریم (b) الطالب الکلہل (c) تمثال نہضۃ مصر (d) مدح النبی
- ۱۱- کن احمد السبعة کس کا مضمون ہے؟
 (a) ابو الحسن علی ندوی (b) شفیق احمد ندوی (c) لقمان سلفی (d) المطہری
- ۱۲- الاعتراف بالنصرۃ کس سے مأخوذه ہے؟
 (a) قرآن (b) حدیث (c) فتنہ (d) بлагت

Group-B

4x5=20

- سوال-۲- مندرجہ ذیل سوالوں میں سے کسی چار کا جواب دیجئے۔
- ۱- معاشرہ کس عہد کا کلام ہے اور اس کے بارے میں کیا جانتے ہیں تحریر کیجئے۔
 - ۲- عہد اسلامی کی نشریگاری پر روشنی ڈالئے۔
 - ۳- عہد تضری کی وضاحت کیجئے اور اس کے کسی مشہور شاعر کا تذکرہ کیجئے
 - ۴- عربی انشاء پردازی کا فروع کب ہوا اور اس کے اسباب کیا تھے؟
 - ۵- بدیع الزماں ہمدانی کی نثری خصوصیات بیان کیجئے۔
 - ۶- ہندوستان میں عرب شاعری کا مرکزی عنوان کیا تھا؟

Group-C

4x5=20

- سوال-۳- مندرجہ ذیل سوالوں میں سے کسی چار کا جواب دیجئے۔
- ۱- فعل لازم اور فعل متعدی میں کیا فرق ہے واضح کیجئے۔
 - ۲- اسم ظرف کس کو کہتے ہیں اور اسماۓ ظروف کی تعداد کیا ہے تحریر کیجئے۔
 - ۳- رباعی مزید فیہ کی کتنی قسمیں ہیں اور اس کے اوزان کتنے ہیں۔
 - ۴- جمع قلت اور جمع کثرت سے آپ کیا سمجھتے ہیں مثال دیکر سمجھائیے۔
 - ۵- نسبت کے قاعدے کتنے ہیں، بتا کر کسی دو کی تفصیل تحریر کیجئے۔
 - ۶- حروف استفہام کتنے ہیں اور کون کون شمار کرائیے اور کسی دو کی مثال بھی دیجئے۔

Group-D

10

۲۔ مندرجہ ذیل اقتباس کا سلیمانی اردو میں ترجمہ کیجئے۔

i - حدثت ام خالد قالت اتیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مع ابی وعلی قمیص اصفر، قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سنہ سنہ“ وہی بالحشیۃ حسنہ، قالت فذہبت الحب نجاتم النبوة فانتہرنی ابی، قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعها ثم قال ”ابلی و اخلقی ثم ابی و اخلقی، فعمرت بعد ذلک ما شاء اللہ ان تعمر.

iii مندرجہ ذیل الفاظ میں سے کسی پانچ کے معنی لکھئے۔

أمتة	ثمن.	عدو.	بعير.	اللص.
حجم	شرط.	ثمر.	الكرامة.	رمح.

(iii) مندرجہ ذیل الفاظ سے خالی جگہوں کو پر کیجئے۔

(i) رحل الشیخ..... معسکر السلطان

(ii) ماذا قال عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم

(iii) ان دعاء کم و حرام عليك

(iv) مثل کلمة خبیثة خبیثة

(v) تغرد على غصون الاشجار

اموالکم. الطیور. الی. الراهب. کشجرة

Group-C

i - مندرجہ ذیل اسپاک میں سے کسی ایک کا خلاصہ لکھئے۔

زيارة الريف المصرى. الطالب الكهل. ظرف وظرفاء

ii - مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک پختہ عربی مضمون لکھئے۔

وصف الفيل. المتبا. تعزية صديقات والده

جوابات۔ سیٹ-4

Group-A

D(۵)	B(۲)	A(۳)	C(۲)	B(۱)
C(۱۰)	A(۹)	D(۸)	B(۷)	C(۶)

Group-B

جواب-1

معاقہ عہد جاہلی کا شعری کلام ہے، دور جاہل میں شعر کا چرچا بہت تھا بلکہ عربوں کا سارا علمی، تہذیبی، سماجی، تاریخ کا انحصار اسی پر تھا اس لیے شعروشاعری کا چرچا بھی بہت تھا اور قدرومنزالت بھی بہت تھی، اس کی ایک وجہ یہ بھی تھا کہ ان کے بہانے لکھنے کا کوئی تصور تھا نہیں حافظہ پر ہی زیادہ اعتماد تھا اور اس کے لیے شاعری سے بڑا اور کوئی ذریعہ نہیں تھا اس لیے اس کی طرف توجہ زیادہ تھی ہر قیلہ اور علاقہ کا شاعر ہوتا تھا اور سب کا یہ شوق ہوتا کہ اس کا قیلہ اور علاقہ ممتاز رہے۔

اس لیے شعراء پوری کوشش اور محنت سے کلام کہتے اور اس کو کسی حکم کے سامنے پیش کرتے جو عموماً کسی سالانہ میلے اور بازار میں منعقد ہوتا اور جو سب سے اچھا کلام ہوتا اس کو کعبہ کے دروازہ سے لٹکایا جاتا تھا اسی وجہ سے ایسے قصیدے جو درکعبہ سے لٹکائے گئے انہیں معاقہ کہا جاتا ہے اور ان کی تعداد سات ہے۔

جواب-2

عہد اسلامی میں عربی نشر کا فروع ہوا اس سے قبل صرف شاعری ہی تھی نشر کا وجود نہ کے برادر تھا لیکن قرآن کریم کے نزول نے لوگوں کے ذہن کو شعر سے ہٹا کر نشر کی طرف متوجہ کیا اور لوگ اس صنف کو بھی اہمیت دینے لگے کیونکہ قرآن کے اسلوب نے لوگوں کے ذہن و دماغ کو متاثر کر دیا تھا اور زبان و ادب کے دلدادہ جو شاعری کو ہی سب سے بڑی چیز تصور کرتے تھے، نشر کی طرف بھی دیکھنے لگے۔

پھر احادیث نبوی کے بھی اسی صنف کو فروع دینے میں بڑی مدد کی کیونکہ حضرت اقدس کی نشر بھی فصاحت و بلاغت کا جامع ہوا کرتی ہیں کیونکہ وہ خود افصح العرب تھے۔

اس کے علاوہ اسلامی امور مملکت کو انجام دینے خطوط کی تسلی حساب و کتاب اور دیگر ضروریات کے لیے اس صنف سے مقرر نہیں تھا اور اس طرح یہ نشری صنف کو فروع ہوا اور یہ عہد اسلامی کا ہی کارنامہ ہے جو عہد جاہلی میں مفتوح تھا۔

جواب-۳

عہد جاہلی اور اسلامی دونوں کے امترانِ محضری عہد کہا جاتا ہے یعنی جنہوں نے دونوں زمانہ پایا۔ اس صفت میں حضرت حسان کا نام سرفہرست ہے انہوں نے دونوں عہد دیکھا اور دونوں زمانہ میں زبان و ادب کے عمدہ نمونے چھوڑے اسلام کی آمد سے پہلے با دشائیوں کے قصیدے کہا کرتے تھے اسلام کی آمد کے بعد حضرت اقدس کی تعریف تو صیف کوہی اپنا کام بنا لیا تھا اور ایسا کلام کیا جس کی مثال نہیں دی جاسکتی اس لیے آپ سے بھی خوش ہو کر آپ کو دعا میں دی اور آپ نے اپنے لئے شعر سنانے کی فرمائش کی۔

جواب-۴

عربی انشاء پردازی عہد عباسی کا کارنامہ ہے، عباسی انقلاب کالوگوں کے ذہن و دماغ پر گمراہ پر اجوائی انشاء پردازی کے قلم اور زبان سے ظاہر ہوا انہوں نے الفاظ و معانی کے ایسے نہ سلبیل جاری کی جس کی روانی کے دلوں کو منع کر کے رکھ دیا۔

جب آبادی کی کثرت ہوئی حکومت کا دائرہ وسیع ہوا تو انشاء پردازی عہد اموی کی طرح صرف دفتر کاموں اور خطوط نویسی کے دائرے سے نکل کر تصنیف و تالیف ترجمہ اور مقاولے، مقامات اور عہد نامہ اور دیگر مقاصد اور اغراض کے لیے اس کا استعمال کیا جانے لگا۔

جس میں جذبات و خواہشات کی فراوانی، دشمنوں سے مدافعت افسوں کے روک تھام دلوں کو باہم ملانے کے لیے انشاء پردازی خطابت کے قائم مقام تھیری اور یہی اس کے فروغ کے اسباب بھی بنے۔

جواب-۵

عہد عباسی میں انشاء پردازی پنے شباب پر بھی اطراف عالم سے اسلام کے دائرہ میں آنے والے قافلے اپنے مختلف تہذیب و ثقافت کے ساتھ آتے، زبان و اسلوب کی فراوانی رہی، انہیں پسندیدگی سے دیکھا جانے لگا۔ جس کے نتیجہ میں ارباب ادب کے اس سمت میں مزید کوشش کرتے نظر آئے جن میں بدائع الزماں ہدافی کا نام سرفہرست رکھا جاسکتا ہے۔

اس کی نشر میں بحث و قواف کا انبار ہے چیخیدہ الفاظ نامنوں کلمات اور دشوار گزار تعبیرات اس قدر کثرت سے ہیں کہ ان کو عربی کی ڈکشنری کہا جاسکتا ہے۔

جواب-۶

ہندوستان ابتداء سے ہی مذہبی فکر و ذہن کا حامل ملک رہا ہے۔ ہر مذہب کی رہنمائی اس ملک نے کی ہے۔ مذہب اسلام کے دلدادہ بھی بے شمار ہے ہیں۔ اس جذبہ اور فکر کے نتیجہ میں نثر اور نظم دونوں اصناف میں فکری اشتراک پایا جاتا ہے۔ شاعری کے میدان میں مذہبی رنگ غالب رہا اس میں نعتِ نبوی کو خاصی مقام حاصل رہا ہے۔

عربی زبان کی شاعری اور ہندوستانی کاوشوں میں نعتِ نبوی کو اولیت حاصل رہی ہے جس میں ان کے فکروں ہن کا سب سے زیادہ دل ہے۔

Group-C

- جواب-۱** فعل لازم وہ فعل ہے جو صرف فاعل سے مل کر اپنا معنی بتائیے جیسے: قعد زید زید بیٹھا۔
- ۱- اس کے برخلاف فعل متعدد سب فاعل کے ساتھ مفعول کی بھی ضرورت پڑے فعل فاعل کے ساتھ مفعول کا حاجت مند ہو جیسے:
- ضرب زید عمراء۔
- ۲- اسمِ ظرف وہ اسم ہے جو زبان و مکان کو ظاہر کرے۔ اس کے متعدد کلمے جس کے ذریعہ یہ ظاہر ہوتا ہے جیسے:
- قبل، بعد، فوق، تحت، خلف وغیرہ
- ۳- رباعی مزید فیہ کی دو قسمیں ہیں وہ جس میں ایک حرف کا اضافہ نہ ہوا وہ جس میں دو حرف کا اضافہ ہو، جس میں ایک حرف کا اضافہ ہو، اس کا حرف ایک وزن ہے تفعیل، جس میں دو حرف کا اضافہ ہوا اس کے دو وزن ہیں افعنلال اور افعال
- ۴- جمع قلت اور جمع کثرت، جمع مکسر کی قسمیں ہیں:
- جمع قلت کا اطلاق دوپر ہوتا ہے۔ اور جمع کثرت دو سے زیادہ لا انتہا تک اس کا اطلاق ہوتا ہے۔
- ۵- نسبت کے دس قاعدے ہیں جن میں مشہور اور متداول یہ ہے کہ:
- (۱) جس اسم کے آخر میں کو نسبت کے وقت اس کو حذف کرنا واجب ہے۔ جیسے کوفہ سے کوفی
- (۲) اگر الف مقصورة تیری یا چوتھی جگہ ہو تو واو سے بدل جاتا ہے جیسے رضی سے رضوی
- (۳) اگر کسی اسم کے آخر سے حرف اصل حذف ہو کر دو حرفی رہ جائے تو نسبت کے وقت حرف اصل واپس آجائے گا جیسے:
- اخ سے اخوی، عربی میں حروف استفہام متعدد ہیں جن میں سے مشہور همزہ، هل، من ما، متی، این، کیف، کم وغیرہ ہیں۔

Group-D

جواب-۱

ام خالد بیان کرتی ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اس وقت میں زرد رنگ کی قیص نہیں ہوتی تھی، آپ نے دیکھ کر فرمایا، سنہ سنبھی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی حسنہ یعنی اچھے کے ہوتے ہیں کہتی ہیں کہ میں مہربنوت صلی اللہ علیہ وسلم سے کھینچ لگی تو میرے والد نے مجھے ڈائش اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے چھوڑ دو پھر فرمایا بڑی ہو جاؤ بڑی ہو جاؤ تو اس کے بعد میں ماشاء اللہ بڑی عمر پائی۔

جواب-ii

سامان	چور۔	اونٹ۔	ڈشن۔	قیمت۔
اس نے حملہ کیا	کاپی۔	نیزہ۔	محجور۔	پولیس۔

جواب-iii

(۱) الی (۲) الراهب (۳) اموالکم (۴) کشجرة (۵) الطیور

Group-E

جواب-1

ظرف وظرفاء:

یہ قلمان سلفی کا مضمون ہے جس میں انہوں نے تفریح اور بُلگی مذاق کو ادب کا حصہ بناتے ہوئے اسے مرتب کیا ہے جس میں بعض لطائف کو خوبصورت انداز میں تحریر کیا ہے اور یہ باور کرنے کی کوشش کی ہے ادب لطف و تفریح اور حکمت و دانائی دونوں کے امتحان کا نام ہے۔

جواب-2

وصف الفیل

الفیل حیوان بری من ذوات الاربع، وهو اعظم حیوانات الارض جثة واشدھا بأساله، رأس کبیر ضخم، فيه عینان صغیرتان بالنسبة الى ضخامتھ واذناه کبیرتان متذیرتان بحر کهما کامروحة لیندب بهما الذباب، وله خرطوم طویل یرفع به الأحمال الثقيلة ويقتلع به الاشجار ويتناول به صعامه وشرابه، وله نابان طویلتان بارزتان من فيه، وعنقه قصیر ولكنه ضخم، وقوائمه الاربع غلیظة كالعمد في شکلها وجلده غلیظ متین، كان يستخدمه في الحروب قديما.



MODEL Questions with answers

For Intermediat Examination- 2017

Subject : Arabic

Time: 3 hours 15 Minutes

Arabic (OPT) Set-5

Fullmarks: 100

سوالات

Group-A

10x2=20

سوال-۱ مندرجہ ذیل سوالوں میں سے کسی دس کا صحیح جواب نشان زد کریں۔
۱- امام بنت حارث نے کس سے وصیت کی تھی؟

(a) شوہر سے (b) بیٹی سے (c) پوتے سے (d) بیٹی سے

۲- الاعتراف بالعممة نامی سبق کس سے ماخوذ ہے؟

(a) قرآن (b) حدیث (c) فتنہ (d) بلاغت

۳- عمر بن عبد العزیز کا شامل نصاب خطبہ کس موقع کا ہے؟

(a) فتح (b) جنگ (c) حج (d) خلافت کی ذمہ داری کے وقت

۴- ابن سینا کو کس لقب سے یاد کیا جاتا ہے؟

(a) شیخ الرئیس (b) شیخ الحدیث (c) شیخ الامة (d) شیخ اعصر

۵- شامل نصاب نظم میں جریئے کس کی ہجومی ہے؟

(a) بنو عباسی (b) بنو نمير (c) بنو امیہ (d) بوعیر

۶- ابو الحسن علی ندوی کہاں پیدا ہوئے؟

(a) لکھنؤ (b) رائے بریلی (c) جائس (d) فتح پور

۷- قرآن شریف کتنی مدت میں نازل ہوا؟

(a) ۲۷ سال (b) ۲۳ سال (c) ۲۳ سال (d) ۳۳ سال

۸- لقمان سلفی کا تعلق کس صوبہ سے ہے؟

(a) بہار (b) بہار (c) اڑیسہ (d) جھارکھنڈ

-۹	مشتبی کس عہد کا شاعر ہے؟		
(a) عہد جاہلی (b) عہد اسلامی (c) عہد اموی (d) عہد عباسی			
-۱۰ کن احمد السعید کس کا مضمون ہے؟			
(a) مطہری (b) شفیق ندوی (c) لقمان سلفی (d) ابو الحسن علی ندوی			
-۱۱ صحیح بخاری کس فن کی کتاب ہے؟			
(a) حدیث (b) فقہ (c) ادب (d) فلسفہ			
-۱۲ عمر بن عبد العزیز کس فن میں مستند تھے؟			
(a) تفسیر (b) حدیث (c) فقہ (d) فلسفہ			

Group-B

- سوال-۲۔ مندرجہ ذیل سوالات میں سے کسی چار کا جواب مطلوب ہے
- ۱۔ معلقة کس عہد کی شاعری ہے؟ اس کے بارے میں کیا جانتے ہیں تحریر کیجئے۔
 - ۲۔ قرآن کریم سے عربی ادب کی نوعیت میں کیا فرق آیا وضاحت سے لکھئے۔
 - ۳۔ حریری کو کس صنف میں مہارت حاصل تھی اس صنف کے سلسلہ میں تحریر کیجئے۔
 - ۴۔ عہد اموی کے کسی ممتاز شاعر کا تذکرہ کیجئے۔
 - ۵۔ غلام علی آزاد بلگرامی پر ایک مختصر نوٹ لکھئے۔
 - ۶۔ احمد شوقي کس عہد کے شاعر ہیں اور ان کی کیا خصوصیت ہے تحریر کیجئے۔

Group-C

- ۱۔ اسم مفعول کی تعریف کرتے ہوئے مثال پیش کیجئے۔
- ۲۔ فعل لازم اور فعل متعدی میں کیا فرق ہے تحریر کیجئے۔
- ۳۔ صفت مشبه کی تعریف کرتے ہوئے مثال دیجئے۔
- ۴۔ حروف استفہام کتنے ہیں شمار کرائے۔
- ۵۔ جناس کا تعلق کس فن سے ہے اور اس کی کتنی قسمیں ہیں تحریر کیجئے۔
- ۶۔ حقیقت اور بجاز میں کیا فرق ہے وضاحت سے بیان کیجئے۔

Group-D

مندرجہ ذیل عربی عبارت کا صحیح مفہوم کے ساتھ اردو میں ترجمہ کیجئے۔

- (i) واختلف قريش كثيراً وتنافسوا وكان العرب يقاتلون لادني شيءٍ ولغير شيءٍ، يتقدم فرس فيقاتلون، يسبق أحد فيسكنى فرسه أو بعيره فيقتلون ويقتلون، ولا يزالون يقاتلون أربعين سنة وخمسين سنة فلماذا لا يقاتلون على هذا الشرف وأنه لشرف عظيم
”یا“ ذیل عبارت کا ترجمہ کیجئے:
- فی مدینتی اسوق اهما سوق الخضراوات، وهو قریب من منزلنا وليس بعيدا عنہ، انما هو على بعد حوالي کیلو میٹر ونصف من حرم الجامعة الملمية الاسلامیة فی جنوب دھلی بجوار محطة سکھ حدیدیۃ فی حنی ”او کھلا“
- (ii) مندرجہ ذیل الفاظ میں سے کسی پانچ کا معنی بتائیے۔

زملاء.	الملعب.	امتعة.	کیس.	شرطہ
رحم.	اقرع.	کوکب.	بعیر.	جامعة
(iii) مندرجہ ذیل الفاظ سے خالی جگہوں کو پر کیجئے۔				
۱.	نتیجہ.....	السنوي	حسنہ	
۲.	فلاح.....	البشری	فی اتباع الدين	
۳.	خربجو.....	العربیة	همهم الدين	
۴.	أصبح.....	رائحة	زکیة	
۵.	الخطيب.....	جمهوری		

(الورد. صوتہ. المجتمع. المدارس. الامتحان)

Group-E

10

- مندرجہ ذیل اسپاک میں سے کسی ایک کا خلاصہ لکھیے۔

الاعتراف بالنعمۃ

الطاب الكھل

مدح النبی

- مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک پر عربی میں منتشر مضمون لکھیے۔

حياة عمر بن الخطاب۔ الرفین الصغير۔ سیدنا محمد رسول اللہ

جوابات - سیٹ - ۵

Group-A

B(۲)	C(۵)	A (۲)	D(۳)	B(۲)	D(I)
B(۱۲)	A(۱۱)	D(۱۰)	D(۹)	B(۸)	C(۷)

Group-B

جواب - ۱

معاقہ عہد جاہلی کی مثال شاعری ہے، چونکہ عہد جاہلیت میں صرف شاعری ہی اظہار خیال کا ایک تنہا ذریعہ تھا اس لیے اس عہد میں اسی صنف کی طرف خاص وصیان تھا اور اس صنف کا جو سب سے عمدہ کلام ہوتا جس کو ناقد عصر اعلیٰ مقام دیتا تھا اسے باب کعبہ سے رفت شان و منزلت کے لیے لٹکا دیا جاتا تھا تاکہ اس کی شہرت اور اہمیت دونوں عام ہو جائے اسی نسبت سے اس کو معاقہ کہا جاتا ہے۔ جن کی محقق طور پر تعداد سات ہے۔

جواب - ۲

نزول قرآن سے پہلے صرف شاعری ہی تنہا ادبی ذخیرہ تھا، نثر کی کوئی اہمیت نہیں تھی صاحب کمال ہونے کے لیے لازمی تھی کہ شاعری کا ملکہ حاصل ہوا سی لیے شاعری کی بے پناہ عظمت تھی سماج میں لیکن جب قرآن کا نزول ہوا تو اس الیل زبان و دانشی کو بہوڑت کر دیا اور سوچنے والا دماغ سوچنے پر مجبور ہو گیا کہ اظہار خیال کا ذریعہ یہ صنف بھی ہے اور اس میں بھی کمال پیدا کیا جاسکتا ہے۔ یہ اور بات ہے کہ قرآن کے اسلوب و طرز ادا کی نقائی کسی انسان کے میں میں نہیں لیکن اس سے نثر کی طرف رجحان پیدا ہوا اور اس صنف کو ہی ادب کا حصہ تصور کیا جانے لگا جس نے آہستہ آہستہ وہ مقام حاصل کر لیا جس کے سامنے شاعری بھی ماند پڑ گئی۔

جواب - ۳

حریری عہد عباسی کا عظیم انشاء پرداز ہے جس کو زبان و بیان پر ایسی قدرت حاصل تھی جو کم لوگوں کے حصہ میں آئی اس کے نثر کی ایک صنعت مقام کو بے حد ترقی دی اور اپنے استاذ ہمدرانی سے بجا طور پر کہا جاسکتا ہے کہ آگے کل گیا۔

یہ سچ وقواف اور نادر و نایاب الفاظ کے امترانج سے نثر کا گویا تاج محل ہے جس کو پڑھتے ہی دماغ سوچنے پر مجبور ہو جاتا ہے کہ کس قدر قدرت تھی لکھنے والے کو الفاظ و معانی پر۔

جواب-۳

جریعہ اموی کاظم شاعر ہے جس نے نقائض کے ذریعہ ایک نئی جہت کی بنیاد رکھی یا فروغ دیا اس نے بادیہ میں پروردش پائی اس لیے زبان نہایت پختہ اور بیلن تھی، اور اپنی اسی صلاحیت کے ذریعہ صنف نقائض میں اعلیٰ مقام پیدا کیا، جریعہ میں نہ انخل کی سی خباثت تھی اور نہ فرزدق کی سی سخنی اور بدکاری بلکہ حسن اسلوب تھے ہجوا و شیریں کلائی کی وجہ سے شعر گوئی میں سب سے زیادہ کامل تھا۔

جواب-۴

غلام آزاد ہندوستان کے ماہیہ ناز ادیب و شاعر گزرے ہیں جنمیں حسان الہند کے نام سے تاریخِ ادب ہند میں جانا جاتا ہے انہوں نے ہر زبان میں شاعری کی صرف عربی میں سات دیوان چھوڑا اپنے نانا عبدالجلیل بلگرای سے استقادہ کیا ان کے عربی کلام میں رباعی مثنوی اور مستزد نعت غزل اور مرثیہ سب کی مثال موجود ہے جو یقیناً اس میدان کے شیر کہے جاسکتے ہیں۔

جواب-۵

احمد شوقي عصر جدید کا باکمال شاعر گزرگا ہے مصر میں پیدا ہوا یورپ کو قریب سے دیکھا اور اسلوب و تہذیب سے استقادہ کیا جس کا اثر اس کی تحریروں سے ظاہر ہوتا ہے لیکن اس کی اسلامیت کہیں بھی متاثر نہیں ہوئی نعمت نبوی سے لے کر ملک و قوم سے والہانہ عشق و محبت اس کا واضح ثبوت ہے اسی وجہ سے امیر الشراء کے لقب سے سرفراز ہوئے اور دنیا نے اس کی صلاحیت کو تعلیم کیا شوقیات کے نام سے چار جلدیوں پر اس کا دیوان صلاحیت پر غماز ہے۔

Group-C

جواب-۱ اسم مفعول وہ اسم مشتق ہے جو اسی ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہوا ہے مثلاً مجرد سے مفعول کے وزن پر آتا ہے مزید فیہ مفعول اور مستفعل کے وزن پر جیسے مستخرج، مدخل

جواب-۲

فعل لازم اور فعل متعددی میں فرق یہ ہے کہ لازم میں فعل صرف فاعل سے مل کر اپنا معنی بتاویتا ہے جب کہ متعددی میں اپنا معنی بتانے کیلئے فاعل کے علاوہ مفعول کی بھی ضرورت پڑتی ہے جیسے: اعطیت زیدا درهما۔

جواب-۳

صفت مشبه وہ اسم مشتق ہے جو اسی ذات پر دلالت کرے جس کے ذریعہ فعل قائم ہوا اور اس میں دوام ہو جیسے: حسن، صعب، طریف وغیرہ۔

جواب-۴ حروف استفہام دس ہیں اور یہ ہے: همزہ، هل، من، ما، حتی، کیف، این، کم، ای، لم۔

جواب-۵ جناس فن بالاغ سے تعلق رکھتا ہے اس کی دو قسمیں ہیں جناس تام اور جناس غیر تام۔

جواب-۶ جب لفظ بول کر اس کا اصل معنی مراد لیا جائے تو اس کو حقیقت کہتے ہیں۔ اور اگر حقیقتی معنی مراد نہ لیا جائے تو مجاز کہا جاتا ہے۔

Group-D

جواب-i

یہ اقتباس تعمیر کعبہ سے متعلق تفصیلات سے لیا گیا ہے جس میں عہد رسالت سے قبل کی تعمیر کعبہ کا واقعہ ذکر کیا گیا ہے کہ الٰہ قریش فطرت کے اعتبار سے کس قدر جگڑا کرتے تھے۔ مضمون نگارنے اس حصہ میں اس پہلو کو بیان کیا ہے۔ قریش بہت زیادہ اختلاف کرنے والی قوم تھی اور عرب تو معمولی بات پر جنگ کرتے اور اگر وہ جنگ چالیس سال تک جاری رہتی تو یہ بڑا معاملہ تھا اس میں تو عزت و شرف کی بات تھی ایسے معاملہ میں وہ خاموش کیسے رہ سکتے تھے۔

یا

میرے شہر میں بہت سارے بازار ہیں انہیں سب سے زیادہ اہم بہری منڈی ہے جو ہمارے گھر سے قریب ہے۔ بہت دور نہیں ہے۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ کیمپس سے تقریباً ڈریٹھ کیلومیٹر کے فاصلہ پر جنوب دہلی میں ریلوے لائن کے بغل میں واقع ہے۔

جواب-ii

ساتھی۔	اسٹیڈیم۔	سامان۔	تحلی۔	پلیس۔
نیزہ۔	گجر۔	ستارہ۔	اوٹ۔	یونیورسٹی۔

جواب-iii

(۱) الامتحان (۲) المجتمع (۳) المدارس (۴) الورد (۵) صوته

Group-E

الاعتراف بالنعمۃ

i- بنی اسرائیل میں تین معدود اشخاص تھے جنما، کوڑی اور انہا، اللہ تعالیٰ نے ان کو فرشتہ کے ذریعہ آزمایا۔ فرشتہ نے دریافت کیا آپ کو کیا چیز پسند ہے، تیوں نے پیاری سے شفایا بی کوئی پسندیدہ خواہش بتایا اللہ تعالیٰ نے انہیں شفاء عطا فرمایا اور خیر و برکت سے نوازا۔ پھر آزمانے کے لیے دوبارہ مسکین و مجبور کی شکل میں فرشتہ آیا اور مدد کا خواہاں

ہوا کوڑھی اور گنجے نے دینے سے انکار کر دیا مگر انہی نے کہا کہ سواری لے جاؤ یہ اللہ کا عطا ہے اس پر فرشتہ نے کہا کہ اپنا مال اپنے پاس رکھو اللہ تم سے راضی ہے اور ان دونوں سے ناراض۔

ii حیاة عمر بن الخطاب :

ولد ابو حفص عمر بن الخطاب بعد ولادۃ النبی ﷺ بثلث عشرة سنۃ نشاء نشأة الفتیان من قریش وفارس التجارة وال Herb، واشتهر في الناس ببلاغة اللسان وثبات الجنان.

لما جاء الإسلام فعارضه ولج في الخصوصية والافكار، لكن الله تبارك وتعالى لهذه السعادة وشرح صدرة الإسلام، ولم يزل مع رسول الله صلى الله عليه وسلم يؤيده بسناته ولسانه، حتى حضر الموت أبا بكر فلم يجد غيره للخافة فتولدها بقوة الإيمان وعزم القوى حتى مات في شهر ذي الحجة سنة ٢٣ الحجرة.



MODEL Questions with answers

For Intermediat Examination- 2017

Subject : Arabic

Time: 3 hours 15 Minutes

Arabic (OPT) Set-6

Fullmarks: 100

سوالات

Group-A

Marks-20

10x2=20

سوال-۱ مندرجہ ذیل سوالات میں سے کسی دس کے جوابات مطلوب ہیں

۱۔ فزدق نے کس کی مدح کی ہے؟

(a) نبی اکرم (b) زین العابدین (c) حضرت علیؑ

۲۔ سید ابو الحسن علی ندویؒ کس صوبے سے تعلق رکھتے تھے؟

(a) اتر پردیش (b) بنگال (c) دہلی

۳۔ حضرت حسان بن ثابتؓ نے کس کی مدح کی ہے؟

(a) نبی اکرم (b) حضرت ابو بکرؓ (c) حضرت عمرؓ

۴۔ جنگ بدرا میں کتنے صحابہ کرام شامل تھے؟

۳۱۳(c) ۲۹۹(a) ۳۰۵(b)

۵۔ نظم ”اکریم“ کا شاعر کون ہے؟

(a) امرؤ القیس (b) ایلیا ابو ماضی (c) ابو تمام

۶۔ سموال بن عادیا کی نظم کا موضوع کیا ہے؟

(a) اخلاقیات (b) ججو (c) مرثیہ

۷۔ جدید عربی ادب کا دور شروع ہوتا ہے؟

۱۹۲۰(a) ۱۹۳۰(b) ۱۹۴۰(c)

۸۔ سید ابو الحسن علی الندویؒ کی ولادت کب ہوئی؟

۱۹۳۳(c)

۱۹۲۳(b)

۱۹۱۳(a)

۹۔ حروف مشتبہ بالفعل کتنے ہیں؟

(c) چار

(b) پھ

(a) دس

۱۰۔ حضرت عمر بن عبد العزیز کہاں پیدا ہوئے؟

(c) ایران میں

(b) مدینہ منورہ میں

(a) کمہ میں

۱۱۔ احمد شوقي کب پیدا ہوئے؟

۱۸۷۸(c)

۱۸۸۸(b)

۱۸۶۸(a)

Group-B Marks-20

4x5=20

درج ذیل سوالات میں سے کسی چار کا جواب دیں:

- ۱۔ احمد شوقي کی شاعرانہ عظمت پر رoshni ڈالیے۔
- ۲۔ حضرت حسان بن ثابت کی شاعرانہ خصوصیات بیان کیجئے۔
- ۳۔ نظم ”مدح النبی“ کا خلاصہ پیش کیجئے۔
- ۴۔ زہیر بن ابی سلمی کی کی شاعری کا خلاصہ لکھیں۔
- ۵۔ ایلیا ابو ماضی کی نظم ”الکریم“ کا خلاصہ لکھئے۔
- ۶۔ الفناض کے سلسلہ میں آپ کیا جانتے ہیں؟ تفصیل سے لکھئے۔

Group-C

Marks-20

4x5=20

حسب ذیل سوالات میں سے کسی چار کے جواب دیجئے۔

- ۱۔ فعل لازم اور فعل متعدد کی تعریف مثال کے ساتھ لکھئے۔
- ۲۔ تشییہ کی تعریف کیجئے۔
- ۳۔ حروف مشتبہ بالفعل کتنے ہیں تعریف کیجئے۔
- ۴۔ حروف چارہ کل کتنے ہیں لکھئے۔
- ۵۔ استعارہ کی تعریف کیجئے اور اس کی قسمیں لکھئے۔
- ۶۔ اسم طرف کی تعریف لکھیں۔

Group-D

Marks-20

10 ۱۔ مندرجہ ذیل عبارت میں سے کسی ایک کا سلسلہ اردو میں ترجمہ کجھے۔

رجالات حبابا فی اللہ اجتمعا علیہ و تفرقا علیہ و اذا اردتم ان تروهمما فانظروا الی الشیخ صالح والشیخ حمزہ فهذا من الهند و ذلك من بخارا وهمما اخوان فی اللہ . و يمكن کل واحد منكم ان ينال هذه الفضيلة و ذلك بأن يختار من صفه ورفقته الصالح من الاولاد فيصادقه ويجهد ان تكون صداقته اللدين.

یا

قال الاولاد: اما نحن فنجتهد جمیعا ان نكون شبانا نشا وافی عبادة اللہ تعالی ونجتهد فی غير ذلك من الفضائل ايضا ولعلنا يا ابانا اذا جمعنا خصا لا نثال بها مكانا خاصا في ذلك الظل ايضا ففرق بين من أن يأتي بفضيلة وبين من يأتي بفضائل.

$5 \times 1 = 5$

۲۔ مندرجہ ذیل الفاظ میں سے کسی پانچ کا معنی لکھئے۔

رؤيا. تعلمون. قصص. اوحينا. انزلنا. ساجد. تعقلون.

۳۔ مندرجہ ذیل الفاظ میں سے کسی پانچ کے واحد جمع لکھیں $5 \times 1 = 5$ ۔ آیات. کوکب. اخوة. عدو. سيارة. عصبة. ذئب.

Group-E

Marks-20

10

۱۔ مندرجہ اسماق میں سے کسی ایک کا غلامہ لکھیے۔

(i) من أدب القرآن

(ii) الاعتراف بالنعمة

(iii) خطبة حجة الوداع

۲۔ مندرجہ ذیل شخصیات میں سے کسی ایک پر مختصر مضمون لکھیے۔
 (i) سید ابو الحسن علی الندوی (ii) عمر بن عبد العزیز (iii) محمد شوقي

☆☆☆

جوابات - سیٹ - ۴

Group-A

B(۵)	C(۲)	A(۳)	A(۲)	C(۱)
A(۱۱)	B(۱۰)	B(۹)	A(۷)	(۲)

جواب - ۱

عبدالجید کا مشہور شاعر احمد شوقي قاہرہ میں ۱۸۶۸ء میں پیدا ہوا، مدرسہ الحقوق اور مدرسہ الترجمۃ سے وابستہ ہو کر سن فراغت حاصل کی۔ پھر ۱۸۸۷ء میں توفیق بن اسماعیل کے خرچ پر اعلیٰ تعلیم کے لیے فرانس چلے گئے۔ اور دو سال تک قانون کی تعلیم حاصل کی۔ ۱۸۹۱ء سے ۱۹۱۵ء تک زمانہ ثروت و مارت کے لحاظ سے شوقي کی زندگی کا بہترین زمانہ ہے اس دوران وہ شاعر اعزیز کے لقب سے معروف تھے۔

جواب - ۲

حسان بن ثابت کا شمار ممتاز شعراء میں ہوتا ہے۔ حسان بن ثابت کی شاعری میں فخر، حماسہ، مدح اور ہجوج کا غیر غالب اور وہ تمام موضوعات ہیں جن کو ادا کرنے کے لیے شوکت، الفاظ اور ممتاز اسلوب درکار ہے۔ ان کی شاعری میں کچھ غریب الفاظ اور ناموس اسلوب کی ایک جھلک پیدا ہو گئی تھی۔ جو اسلام کی وجہ سے ختم ہو گئی۔

جواب - ۳

نظم شاعر اسلام حضرت حسان بن ثابت کا ہے اس میں انہوں نے حضورؐ کی مدح سرائی کی ہے۔ عربی شاعر کے اہم اصناف میں سے ہے جس میں شاعر کسی باحیثیت آدمی یا کسی بادشاہ کے اخلاق فاضلہ کی تعریف و توصیف کرتا ہے۔

شاعر اسلام میں حضور اکرم ﷺ کی زندگی کی تمام خوبیوں کو شعری طور پر واضح کیا ہے۔ انہیں خوبیوں کی وجہ کر حضرت حسان بن ثابتؓ "شاعر اسلام" کے لقب سے جانا جاتا ہے۔

جواب - ۴

زہیر بن ابی سلمی۔ جامی دور کے ان ماہی ناز شعراء میں سے ہے جن کے قصیدے ادبی لاطافت اور معنوی رفت کی وجہ سے خانہ کعبہ پر لٹکائے گئے۔ شاعری میں زہیر کا خانوادہ ممتاز مقام رکھتا تھا۔ اسکا باپ، دونوں بیٹیں سلمی اور خسرا و دونوں لڑکے کعب اور بیکر قبل ذکر شعراء میں شمار کئے جاتے ہیں۔ زہیر بن ابی سلمی کی شاعری میں حکمت

و داتائی اور پندرہ موضع کے بیش بہاموتی بکھرے پڑے ہیں۔

Group-C

جواب-۱ فعل لازم: و فعل ہے جو صرف فاعع سے مل کر اپنا معنی بتا دے

جیسے: قعد زیدہ (زید بیٹھا) قام عمرو (عمرو کھڑا ہوا)

فعل متعددی: و فعل ہے جو اپنا معنی بتانے کے لئے فعل کے علاوہ مفعول بھی چاہتا ہے:-

جیسے: ضرب زید عمروا۔

جواب-۲

تشییہ: کسی چیز کو دوسری چیز کی صفت میں شامل کرنا یعنی کسی چیز کو دوسری چیز کی طرح کہنا جیسا کہ اور پر کی مثال:

”العلم كالنور فی الهدایة“ علم روشنی کی طرح ہے ہدایت دینے میں اس سے واضح ہوتا ہے۔ یہاں علم کونور (روشنی) کی صفت میں شامل کیا گیا ہے۔

جواب-۳

حروف مشبهہ فعل کل چھ ہیں: ان۔ آن۔ کائن۔ لا۔ کائن۔ لائیٹ۔

لعل: ایسا حروف جو کہ فعل سے مشابہ ہو۔ اس کا عمل یہ ہے کہ وہ اپنے اسم کو زیر (فتح) اور خبر کو فتح (پیش) دیتا ہے۔

جیسے: إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ (بِلَا شَبَهٍ إِنَّمَا يُنَزِّلُ لِلْأَنْبَاءِ)

جواب-۴

حروف جارہ کل سترہ ہیں۔ با۔ تا۔ کاف۔ والام۔ ووا۔ من۔ مذ۔ خلا

ر۔ ب۔ ح۔ ش۔ ت۔ م۔ ن۔ ع۔ د۔ ا۔ ف۔ عن۔ ع۔ ل۔ ح۔ ت۔ ال۔

جس اسم پر داخل ہو گا اس کو زیر کر دے گا جیسے: بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ فِي الْمَسْجِدِ

جواب-۵

استعارہ مجاز ہی کی ایک قسم ہے اور یہ ایسی شبیہ ہے جس کی طرف حذف کر دیا جائے اس میں علاقہ ہمیشہ مشاہدہ کا ہوتا ہے۔ اور اس کی دو قسمیں

ہیں۔ (i) تصریحیہ: جس میں شبہہ کی صراحت موجود ہو۔

(ii) مکنیۃ: جس میں شبہہ بہ حذف کر دیا جائے اور اس کے لوازم میں سے کسی چیز کے ذریعہ اس کی طرف اشارہ کیا جائے۔

جواب-۶

اسم طرف: وہ اشارہ ہے جو زمان فعل یا مکان فعل کو ظاہر کرے۔ اس نام طرف کو مفعول فیہی کہتے ہیں۔

جواب-۷

الكريم

ایلیا ابو ماضی کی نظم ہے جس میں شریف النفس کے اوصاف بیان کیے گئے ہیں۔ ہر شخص موہم بہار کی طرح ہے جس کا حسن دلوں کو لبھاتا ہے یقیناً وہ شخص ایک گلب کی طرح ہے جس کی خوبیوں پہلی کرپوری دنیا کو محطر کر دیتی ہے اور صحیح لوگ اس سے استفادہ کرتے ہیں۔

جواب: ۶

نقائض

نقضیہ کی جمع ہے یہ عہد اموی کی یادگار شاعری ہے اس عہد میں اختلاف و انتشار اپنی انتہا کو ہوئے چکا تھا ہر شخص کسی خاص گروہ اور طبقہ سے وابستہ تھا دوسرا کو زیر کرنے اور اس کی کمیوں کو اجاگر کرنے کے لیے کوشش رہتا ہے۔ اسی فکر نے شاعری کے قالب میں بھی اپنی کوششوں کو جاری رکھا۔ یہاں تک کہ بھجو گوئی کے ذریعہ اس سخن طرز کو بڑی ترقی ملی اور اس صنف کے دو مشہور شاعر جریر و فرزدق نے وہ کارنامہ انجام دیا کہ زمانہ سے یاد رکھنے پر مجبور ہو گیا۔

نقائض میں بحر قافیہ اور رویف میں یکسانیت ہوتی ہے دوسری شاعر بھی اسی بحر و قافیہ میں اپنے مخالف پر زبانی حملہ کرتا ہے اور اس کی خامیوں اور کمیوں کو اجاگر کرتا ہے اس طرز کلام نے عربی زبان و داد کو بحیثیت ادب بہت فائدہ ہو چکا۔

Group-D

جواب (۱):

دولوگوں نے اللہ کے لیے محبت کی، اسی پر ان کی ملاقات اور جدا یگی ہوئی، اور اگر تم چاہتے ہو کہ ان کو دیکھو تو شیخ صالح اور شیخ حمزہ کو دیکھو، یہ ہندوستان کے ہیں اور وہ بخارا کے، اور وہ دونوں اللہ کے لیے بھائی بنے۔ اور تمہارے لیے ممکن ہے کہ تم اس خوف کو حاصل کرو، اس طرح کہ اپنے ساتھیوں میں نیک دونتوں کا انتخاب کرو۔ اور کوشش کرو کہ دین کی بنیاد پر دوستی ہو۔

یا

بچوں نے کہا: ہم سب اپنی جوانی اللہ کی عبادت میں گذارنے کی جدوجہد کریں گے، اور اس کے علاوہ دوسری خوبی حاصل کرنے کے بھی کوشش کریں گے۔ اور ابوجان! اگر ہم نے چند اچھی خوبیاں حاصل کر لیں، تو اس کی وجہ سے عرش کے سایہ میں کوئی خاص جگہ نہیں ملے گی، اس لیے کہ جو ایک خوبی کا حامل ہو، اور جو چند خصلتوں سے متتصف ہو، دونوں کے درمیان فرق ہے۔

جواب-۲ خواب تم جانتے ہو۔ مصدر ہے قصہ بیان کرنا۔ ہم نے وحی کی۔ ہم نے نازل کیا سجدہ کرنے والا تم سمجھتے ہو، عقل رکھتے ہو۔

جواب-۳ آیہ۔ کواکب۔ اخ۔ اعداء۔ سیارۃ۔ عصب۔ ذئاب۔

Group-E

جواب (i):

(i) من أدب القرآن:

سورہ یوسف کی ان ابتدائی آیتوں میں یوسف علیہ السلام کا واقعہ بیان کیا گیا ہے۔ یوسف علیہ السلام نے خواب دیکھا کہ چاند، سورج اور گیارہ ستارے ان کو بجھہ کر رہے ہیں، آپ کے والد محترم یعقوب علیہ السلام نے اس خواب کو بھائیوں کو بتانے سے منع کیا تھا، آپ کے بھائی آپ سے حد کرتے تھے، بھائیوں نے آپ کو کنوں میں ڈالنے کا منصوبہ بنایا، اور والد صاحب سے منت سماجت کر کے یوسف کو اپنے ساتھ کھلینے کے بھانے لے گئے، اور جا کر کنوں میں ڈال دیا، اور والد صاحب کے پاس روتے ہوئے آئے کہ ہم دوڑ لگا رہے تھے، یوسف سامان کے پاس تھے کہ اچانک بھیڑیا آیا اور اس نے انہیں کھالیا، یوسف کا خون آلودہ کپڑا دکھایا، لیکن یعقوب کو یقین نہیں آیا، ادھر یوسف کو کنوں سے نکال کر فروخت کر دیا گیا۔

(ii) الاعتراف بالنعمۃ

بنی اسرائیل میں ایک کوڑھی، ایک گنجباہ اور ایک اندرھاتھا، اللہ تعالیٰ نے ان کو فرشتہ کے ذریعہ آزمایا، فرشتہ نے پوچھا کہ آپ کو کیا چیز پسند ہے؟ تینوں نے بیماری سے عافیت کی خواہش ظاہر کی، فرشتہ نے تینوں پر ہاتھ پھیرا، جس کی برکت سے تینوں شفایا ب ہو گئے، پھر دریافت کیا کہ کون ساماں زیادہ محبوب ہے؟ تو کوڑھی اور گنجبے نے کہا اونٹ، اور اندرھے نے کہا گائے، تو فرشتہ نے تینوں کو گاہبھن اونٹی اور حاملہ گائے دے دیا۔ ان کے جانوروں میں کافی برکت ہوئی، پھر دوبارہ فرشتہ ان کے پاس آیا، ان کی بیماری والی شکل و صورت میں، اور ان سے کہا کہ میں مسکین ہوں، مجھے سفر کے لیے ایک سواری چاہیے، کوڑھی اور گنجبے نے دینے سے انکار کر دیا، اور اندرھے نے کہا کہ سواری لے جاؤ، فرشتہ نے کہا اپنا مال اپنے پاس رکھو، اللہ تعالیٰ تم سے راضی اور ان دونوں سے ناراض ہیں۔

(iii) خطبة حجۃ الوداع

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں خطبہ دیا۔ جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نا حق خون بھانے، کسی کمال چھیننے اور سود لینے کو حرام قرار دیا۔ قتل عمد کی حد قصاص اور شبہ عمد کی دیت سوانح مقرر کی۔ اور ارشاد فرمایا کہ: اسلامی مہینہ بارہ ہیں جن میں سے چار مہینے: ذی القعده، ذی الحجه، محرم اور رب جب حرمت اور عظمت والے ہیں، اور یوں کے

شہر اور شہر کے بیوی پر جو حقوق ہیں، وہ بیان کیے، اور کتاب اللہ کو مضبوطی سے تھام سر کھٹے اور ناقص قتل نہ کرنے کی وصیت کی۔ آخر میں ارشاد فرمایا کہ: خدا کے نزدیک زیادہ عزت والا وہ شخص ہے جو مقنی اور پرہیز گار ہو۔

جواب-۲

(i) سید ابو الحسن علی الندوی جو عرف عام میں علی میان کے نام سے جانے جاتے ہیں۔

ہندوستان میں عربی زبان کے بلند پایہ ادیب، ممتاز مؤرخ، عظیم مفکر اور عربی واردو کے ممتاز اور کثیر التصانیف مصنف تھے۔ ان کی کتابوں کا امتیاز دلکش اسلوب تحریر حسین اندراز تعبیر قیمتی مواد اور مترادفات کی کثرت کے ساتھ ان کا خوبصورت اور روشن استعمال ہے۔ مولانا موصوف دنیا کے ان چیزوں مصنفوں میں سے ایک ہیں جن کی کتابوں کو بے پناہ مقبولیت حاصل ہوئی۔ مولانا کا اصل میدان عربی تھا۔ اس لیے ان کی زیادہ تر کتابیں اصلاح عربی میں ہیں جن میں سے متعدد کتابیں ہندوستان اور عالم عرب میں داخل نصاب ہیں۔ القراءة الراشدۃ (تین جلدیں) میں اپنے کی تربیت اور زبان کی تدریس کے لیے نہایت مفید اور دلچسپ کتاب ہے ان کی اس کتاب سے ایک مضمون شامل درس ہے مولانا کی حیات و خدمات سے متعلق تفصیل درسی کتاب ”عربی زبان و ادب کی تاریخ“ میں تذکرہ مشاہیر کے تحت درج ہے۔

(ii) عمر بن عبدالعزیز عہد بتوامیہ کے انصاف پسند نیک اور مقنی خلیفہ گذرے ہیں ۶۸۱ء میں مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے ۷۱۷ء میں وہ مسند خلافت پر روانق افروز ہوئے۔

خلیفہ کی حیثیت سے ان کا مقام بالکل منفرد ہے ان میں خوف خدا اور تقوی غالب تھا۔ سادگی اور کفایت شعاری امتیازی خصوصیت تھی دوسرے مذاہب کے لوگوں کے ساتھ رواداری کا سلوک کیا ماہ فروری ۲۰۷۱ء میں حلب میں وفات پائی اور وہیں مدفون ہوئے۔ علمی اعتبار سے بھی آپ کا مقام بہت بلند ہے فن حدیث میں یہ طویل رکھتے تھے۔ بحیثیت خطیب آپ کا شہرہ قراسلاست و رانی خطبہ کی شان ہوتی تھی۔

(iii) احمد شوقي قاہرہ میں پیدا ہوئے اور وہیں ابتدائی و ثانوی تعلیم حاصل کی۔ ۱۸۹۱ء سے ۱۹۱۵ء تک کا زمانہ ثروت و امارت کے لحاظ سے شوقي کی زندگی کا بہترین زمانہ ہے۔ اس دوران وہ شاعر العزیز کے لقب سے معروف تھے۔ ۱۹۱۵ء سے ۱۹۱۹ء تک کا زمانہ ان کی جلاوطنی کا زمانہ ہے جس میں وہ مصر سے باہر رہے اور اس میں قیام کیا۔ ۱۹۱۹ء سے ۱۹۳۲ء تک شوقي کی زندگی مکمل طور پر ادبی زندگی ہے۔ ۱۹۲۷ء میں امیر الشراء کے ممتاز لقب سے نوازا گیا۔ شوقي کا دیوان شوقیات کے نام سے مشہور ہے جو چار جلدیں میں شائع ہو چکا ہے۔

MODEL Questions with answers

For Intermediat Examination- 2017

Subject : Arabic

Time: 3 hours 15 Minutes

Arabic (OPT) Set-7

Fullmarks: 100

سوالات

Group-A Marks 20

$10 \times 2 = 20$

مندرجہ ذیل سوالات میں سے کسی دس کے جوابات مطلوب ہیں۔

۱- دیوان الحماسہ کا مؤلف کون ہے؟

(a) متنی (b) ابو قاسم (c) غیری

۲- الطالب الکھل کس کا مضمون ہے؟

(a) اطہری (b) الشوقی (c) الیانی

۳- تخلی نہضۃ مصر کس شاعر کی نظم ہے؟

(a) نازک الملائکہ (b) حافظ ابراهیم (c) احمد شوقي

۴- حسان بن ثابت کس عہد کا شاعر ہے؟

(a) امیہ (b) اسلامی (c) جامی

۵- فی مکارم الاخلاق کس شاعر کی نظم ہے؟

(a) سوال بن عادیا (b) عمر بن کثوم (c) شاہ عبدالعزیز

۶- حافظ ابراهیم کس عہد کا شاعر ہے؟

(a) عباسی (b) امیہ (c) جامی

۷- کس عربی شاعر نے نبوت کا دعویٰ کیا تھا؟

(a) متنی (b) فرزدق (c) جزیر

۸- حافظ ابراهیم کی ولادت کب ہوئی؟

(a) ۱۸۸۰ء (b) ۱۸۷۰ء (c) ۱۸۶۰ء

- ۹۔ الملک اصلیل کس شاعر کو کہتے ہیں؟
 (a) امراء القیس (b) زہیر بن ابی سلمی (c) طرفہ
- ۱۰۔ قب بن ساعدہ الایادی کس فن کے لیے مشہور ہے؟
 (a) قصیدہ (b) مرثیہ (c) خطابت
- ۱۱۔ الیافی کا پورا نام کیا ہے؟
 (a) ولی اللہ (b) احمد اللہ (c) عفیف الدین عبد اللہ
- ۱۲۔ سید مولانا ابو الحسن الندوی کی تاریخ وفات کیا ہے؟
 (a) ۱۹۹۹ء (b) ۱۹۹۰ء (c) ۱۹۹۵ء

Group-B

4x5=20

- سوال-۱ درج ذیل سوالات میں سے کسی چار کا جواب دیں:
 ۱۔ قرآن کریم کا عربی ادب پر کیا اثر پڑا اوضاحت سے تحریر کیجئے۔
 ۲۔ حضرت حسان بن ثابت کی شاعرانہ عظمت لکھیے۔
 ۳۔ ایلیا ابو ماضی کی شاعری پر روشی ڈالیے۔
 ۴۔ محققات کی وجہ تسمیہ لکھیے اور اس کی مشہور تعداد شمار کیجئے۔
 ۵۔ فیض الحسن سہار نپوری کی عربی شاعری پر روشی ڈالیے۔
 ۶۔ نظم، اکبریم، کاخلا صدھ لکھیے۔

Group-C

Marks-20

4x5=20

- سوال-۱ حسب ذیل سوالات میں سے کسی چار کے جواب لکھئے۔
 ۱۔ صفت مشہر کی تعریف کرتے ہوئے مثال دیجئے۔
 ۲۔ بлагات کی تعریف کیجئے۔
 ۳۔ اسم فاعل کی تعریف کریں اور مثال دیں۔
 ۴۔ اسم معرفہ اور اسم نکرہ کی تعریف کریں اور مثال دیں۔
 ۵۔ تشییہ کی تعریف کریں اور اس کے ارکان بیان کیجئے۔
 ۶۔ رباعی مزید فیہ کی کتنی قسمیں ہیں اور اس کے اوزان کتنے ہیں۔

Group-D

Marks-20

سوال-۱ مندرجہ ذیل عبارت میں سے کسی ایک کا سلسلہ اردو میں ترجمہ کریں۔ 10

ورجل تصدق بصدقہ فاخفا ها حتی لا تعلم شماله ما تنفق یمنیه وذلک مثل جدکم فانا
لم نعرف بره واحسانه الى المساکین والضعفة من المسلمين الا بعد وفاته فقد جاءت العجائز
والارامل ییکینه ویذکرن خیره وبره وقد اخبروني اشرف من اهل هذا الحى انه كان یواسیهم
ویصلهم بمعروف كل شهر ولم نعلم ذلك اهل البيت.

یا

كان اليوم الخامس عشر من شهر جون يوما شديدا الحر وكان يوم عطله فكان واحمد
وعثمان في البيت وكانوا مع ابيهم في الساعة الثانية في النهار وكانوا يتافقون من الحر
ويتقابلون على الفراش كانوا على الجمر.

$5 \times 1 = 5$

سوال-۲ مندرجہ ذیل الفاظ میں سے کسی پانچ کے واحد جمع لکھیں!

متاع. ثمن. انبیاء. طفل. مدارس. حافظ. اعداد.

سوال-۳ مندرجہ ذیل الفاظ میں سے کسی پانچ کا معنی لکھیں؟

ضلال. صالح. ناصح. القوا.
سائل. حکیم. اطرحوا.

Group-E

Marks-20

سوال-۱ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک کا خلاصہ لکھیے۔

(i) المتتبى

(ii) جرجی زیدان

(iii) کن احمد السبعہ

10

سوال-۲ درج ذیل الفاظ میں سے کسی پانچ کے جملے بنائیں۔

رأیت رأیت

لائق حص لائق حص

يعلم يعلم

اطرحوا اطرحوا

يلقط يلقط

تأمين تأمين

أكل أكل

☆☆☆

جوابات۔ سیٹ-۷

Group-A

A(۶)	A(۵)	B(۲)	B(۳)	A(۲)	B(۱)
A(۱۲)	C(۱۱)	C(۱۰)	A(۹)	B(۸)	A(۷)

Group-B

جواب-۱

قرآن کریم اللہ رب المعرفت کی نازل کردہ کتاب ہے جو کہ آنحضرت پر اتری اس کا اسلوب ایسا لکش اور پکش ہے کہ اس نے ساری دنیا کو اپنی طرف متوجہ کر لیا اس سے پہلے یورپ قوم کی منظور نظر صنف شاعری تھی اور اس میں اپنا کمال دکھایا۔ جس میں کذب، ہُنّق اور دشوار گزار الفاظ کا اہتمام کیا جاتا تھا لیکن قرآن اپنے سهل رواں اور سادے اندماز بیان کے ذریعہ دلوں پر حکومت کی اور ایسا اثر پڑا کہ شعراء کا کلام بھی اس کے آگے بیچ ہو کر رہ گیا پاکیزگی نصیحت، صدق گوئی اور شستہ اور شاستہ اندماز بیان کے ذریعہ ساری دنیا پر اثر اندماز ہو گئی۔

جواب-۲

حضرت حسان بن ثابتؓ کا شمار ممتاز شعراء میں ہوتا ہے۔ ابوالولید حسان بن ثابت انصاری مدینہ میں پیدا ہوئے جب آنحضرت بھرت کر کے مدینہ منورہ تشریف لائے تو انصار کے ساتھ حسان بن ثابت بھی مسلمان ہو گئے اور اپنی زندگی آنحضورگی مدد و حمایت میں وقف کر دی اور کفار مکہ کی ہجوم کرنے کی وجہ کر بری شہرت و مقبولیت حاصل کی۔ ایک سو بیس برس کی عمر پا کروفات پائی آخری عمر میں وہ بینائی سے محروم ہو چکے تھے۔
حسان بن ثابت کی شاعری میں فخر، حماسہ مدرج اور تھوکا عضر غالب ہے ان کی شاعری عمرو بن کلثوم کی شاعری سے مشابہ ہے۔

جواب-۳

عربی شاعری کو پروان چڑھا کر اسے غالی شاخت دینے والے مجری شعراء ہیں ایلیا ابو ماضی امیر الشعراء کی حیثیت حاصل ہے ابو ماضی لبنان کے ایک گاؤں میں ۱۸۸۹ء میں پیدا ہوئے ۱۹۱۱ء میں امریکہ بھرت کر گئے اور ۱۹۲۰ء میں رابطہ قلمبی کی بنیاد پر ایلیا کی بنیاد پر ایلیا کی فکارانہ شاعری مجری شاعری کا بلند افکار اور بہترین تصوارت کے باعث بام عروج پر یہو چھی ہوئی ایلیا کی فکارانہ شاعری مجری شاعری کا عنوان بن گئی تھی، جس طرح شالی دیستان کا عظیم ترین نشرنگار جبراں اور اس کا بہترین نقاد اور ماہر فن انشاء پرداز

میکائیل نعمیہ ہے۔ اسی طرح ابو ماضی کو شاہی دہستان کا سب سے بڑا شاعر تعلیم کیا جاتا ہے۔ بالآخر ایلیا ابو ماضی شعر و ادب کی دنیا میں بھر پور زندگی گزار کرے ۱۹۵۷ء میں اس دارفانی سے کوچ کر گئے۔

جواب-۲ معلقات کی وجہ تسمیہ اور اس کی مشہور تعداد:

زمانہ جاہلیت میں میلے اور بازار لگتے تھے اور ان میلوں میں شاعر اپنا اپنا کلام پیش کرتے تھے جن شعراء کا کلام عمدہ ہوتا ہے خانہ کعبہ کے دیوار پر ان کے اشعار انکادیے جاتے تھے۔ زمانہ جاہلیت میں ایسے شعراء کی تعداد سات ہیں جنہیں عربی ادب میں سیع معلقات کے نام سے جانا جاتا ہے۔ (۱) امرؤ القیس (۲) زہیر بن ابی سلی (۳) عتنہ بن شداد الحبی (۴) طرفہ بن العبدالکبری (۵) لبید بن ربيعة العامری (۶) حارث بن الجھرہ الشکری (۷) نابغہ ذیبانی

جواب-۵

فیض الحسن سہارنپوری:

مولانا فیض الحسن بن علی بخش بن خدا بخش القرشی الحسنی، سہارنپور اپنے عصر کے ممتاز عالم اور مشہور ادیب تھے۔ ابتدائی تعلیم اپنے والد سے حاصل کی اس کے بعد مولانا فضل حق خیر آبادی سے منطق و فلسفہ اور فقہ و ادب کی کتابیں مکمل کیا۔ تعلیم حاصل کرنے کے بعد تدریس کی طرف راغب ہوئے اور پوری زندگی درس کے ساتھ وعظ و خطابت میں بس رکرتے رہے حتیٰ کہ آخر عمر میں لاہور کے اور بیشل کالج میں بحیثیت معلم خدمت انجام دینے لگے اور آخر میں صدر شعبہ عربی کے عہدہ سے سبکدوش ہوئے۔

آپ کی پوری زندگی درس و تدریس کے ساتھ تصنیف و تالیف میں بھی گزری پہی وجہ کہ آپ شعروشاعری کے علاوہ کئی اہم کتابوں کے بھی مصنف ہیں۔ مولانا موصوف کاشمار اپنے عہد کے ممتاز ادیب و شاعر کی حیثیت سے ایشاء میں ہوتا ہے۔ علم و ادب کی خدمت کرتے ہوئے ۸۸۷ء مارچ ۱۸۸۷ء کو رحلت فرمائے۔

جواب-۶

نظم الکریم کا خلاصہ:

ایلیا ابو ماضی کی نظم جس میں اس نے شریف انفس انسان کے اوصاف بیان کیے ہیں کہ کریم شخص موسم بہار کی طرح ہے جس کا حسن دلوں کو لبھاتا ہے اس کی ملاقات دلوں کو خوش کر دیتی ہے اور ہم وقت ملاقات کا شوق باقی رہتا ہے۔ اور اپنے دوست کے لیے وہ پسند کرتا ہے جس سے وہ خوش رہے اور ہر حال میں وہ اس کے ساتھ رہتا ہے چاہے حسد کرنے والا حسد ہی کیوں نہ کرے وہ ایک گلاب کے مانند ہے جن کی خوبیوں پھیل کر ہی رہے گی چاہے اس سے جتنا ہی بچا کیوں نہ ہو جائے۔

Group-D

جواب-۱ صفت مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس کے ذریعہ فعل قائم ہوا اور اس میں دوام ہو جیسے: حسن، صعب، طریق وغیرہ۔

جواب-۲ بلند معنی اور اعلیٰ فکر کو ایسی صحیح اور فضیح عبارت میں پیش کرنا جس کا نفس پر خاص اثر قائم ہو۔ اس کو بлагت کہتے ہیں۔

جواب-۳ وہ اسم مشتق ہے جو اس شخص کو بتائے جس کے ذریعہ فعل واقع ہوا، ثلاثی مجرد سے اس کا صینہ "فاعل" کے وزن پر ہوگا۔ جیسے: ضارب، ناصر۔

جواب-۴ جو کسی خاص چیز بتائے اس کو اس معرفہ کہتے ہیں۔ جیسے: الکتاب۔ اور جو کسی عام چیز کو بتائے اس کو اسم نکرہ کہتے ہیں جیسے: کتاب

جواب-۵ تشییہ: کسی چیز کو دوسری چیز کی صفت میں شامل کرنا یعنی کسی چیز کو دوسری چیز کی طرح کہنا جیسا کہ اوپر کی مثال: العلم كالنور فی الهدایة، علم روشنی کی طرح ہے، ہدایت دینے میں اس سے واضح ہوتا ہے کہ یہاں علم کو روشنی (نور) کی صفت میں شامل کیا گیا ہے۔

جواب-۶ رباعی مزید فیہ کی دو تسمیں ہیں: وہ جس میں ایک حرفاً کا اضافہ ہوا اور وہ جس میں دو حروف کا اضافہ ہو، جس میں ایک حرفاً کا اضافہ ہوا اس کا حرفاً ایک وزن ہے تعقل۔ جس میں دو حرفاً کا اضافہ ہوا اس کے دو وزن ہیں افعلل اور افعال۔

Group-D

(1)

اور ایک آدمی نے پوشیدہ طور پر صدقہ کیا، اس طرح کہ اس کے قریبی لوگوں کو بھی اس کا علم نہ ہو سکا۔ اور تمہارے دادا ایسے ہی تھے، ہمیں ان کے مسکنیوں اور کمزوروں کے ساتھ احسان کا پتہ ان کے مرنے کے بعد ہی ہوا، جب بورڈی عورتیں اور یتم پیچے روتے ہوئے آئے، اور ان کے بھلائی اور احسان کا تذکرہ کیا، اور مجھے محلہ کے معزز افراد نے بتایا کہ وہ ہمارے ساتھ حسن سلوک کرتے، اور ماہنامہ امداد بھی کرتے، جس کی اطلاع ہم نے ان کے گھروالوں کو نہیں کی تھی۔

یا

ماہ جون کی پندرہ تاریخ سخت گرمی کا دن تھا، اس دن چھٹی تھی محمود احمد اور عثمان گھر میں تھے، دو پھر دو بجے وہ لوگوں اپنے والد کے ساتھ تھے اور گرمی کی وجہ سے اف اف کر رہے تھے اور بستر اس طرح کروٹ لے رہے تھے گویا

انگارے پر ہوں۔

جواب-۲ واحد، جمع، امتعة. الثمان. بنی. اطفال. مدرسه. حفاظ

جواب-۳ گرامی۔ نیک۔ نصیحت کرنے والا۔ ڈال دو۔ مانگنے والا۔ حکمت والا۔ پھینک دو۔

Group-E

جواب: ا) (i) المتنبی:

عبد عباسی کا سب سے مشہور اور ممتاز شاعر متنبی ہے اس کا پورا نام ابو طیب احمد بن حسین ہے، کوفہ میں غریب گرانہ میں پیدا ہوا، باپ بہشتی کا کام کرتا تھا، لیکن اس کے بلند حوصلہ اور پختہ عزم اور بڑا بنتے کے جذبہ نے اس کو بلند مقام عطا کیا، اسی فکر نے اس کو ناتحریب کاری کی بنیاد پر لوگوں سے بیعت پر ابھارا اور اس کا لقب متنبی پڑ گیا۔ اسی عمل کی وجہ سے اس کو جیل کی سزا کاٹنی پڑی اس نے سيف الدولہ کی مدح میں بہترین اشعار کہے کافور کی بھجوہ کبھی امراء و رؤسائے کی مدح و ثناء کا شیوه تھا معنی آفرینی اس کی شاعری کا حصہ تخلیل اور جذبات کی کثرت اس کی شاعری میں پائی جاتی ہے۔ پیچیدگی اور ناموس الفاظ کے استعمال سے اس کا دامن محفوظ رہ سکا۔

(ii) جرجی زیدان اپنے بڑے عالم، صحافی اور عربی ادب کے ماہر تھے آپ کی پیدائش ۱۸۶۱ء میں بہروت میں ہوئی۔ اور وفات ۲۱ اگست ۱۹۱۲ء میں قاہرہ میں ہوئی۔ زیدان کی پیدائش ایک غریب عیسائی گرانہ میں ہوئی ان کی باضابطہ تعلیم نہیں ہوئی۔ انہوں نے از خود علم کی تمام شاخوں میں تعلیم حاصل کی۔ آپ مجلہ ”الزمان“ لکھتے رہے پھر چند سال تک مجلہ المقتطف سے وابستہ رہے آپ اپنی زیادہ تر ادبی خدمات مصر میں رہ کر انجام دیں۔ آپ نے دوبار یورپ کا سفر کیا۔ ان کی ادبی خدمات ”تاریخ امتدان الاسلامی“ یہ کتاب ان کی ہمشیری یاد کی جائیں گی۔

کن احد السبعہ کا خلاصہ (iii)

سخت گرمی کے موسم میں محمود، احمد اور عثمان اپنے والد ماجد سلمان کے ساتھ بیٹھتے تھے، ان کے والد نے بتایا کہ قیامت کے دن بھی سخت گرمی ہوگی، اور لوگ اپنے گناہوں کے بقدر پسینہ میں ڈوبے ہوئے ہوں گے، ہاں، لیکن سات لوگ اللہ تعالیٰ کے عرش کے سامنے میں ہوں گے: (۱) پہلا وہ بادشاہ جو عادل ہو (۲) دوسرا: وہ نوجوان جس نے اللہ کی عبادت میں اپنی جوانی گزاری ہو (۳) تیسرا: وہ شخص جس کا دل ہر وقت مسجد میں لگا رہتا ہو۔ (۴) چوتھا: وہ نوجوان جنہوں نے اللہ کے لیے محبت کی ہو (۵) پانچواں: وہ شخص جس نے عفت اور پاک دامنی میں یوسف کی اقتداء کی ہو (۶) چھٹا: وہ شخص جو تھائی میں اللہ کو یاد کر کے روئے۔ بیٹوں نے یہ سن کر کہا: ہم سب کوشش کریں گے کہ ہم اپنی جوانی

الله تعالى کی عبادت میں گزاریں۔

- | | |
|--------------|-------------------------|
| جواب ۲- | انی رأیت أحد عشر کوکبا. |
| اطرحوه ارضاء | يعلم الناس السحر |
| تأمين الیوسف | يلقطعه بعض السيارات |
| | أكل الذهب |

MODEL Questions with answers

For Intermediat Examination- 2017

Subject : Arabic

Time: 3 hours 15 Minutes

Arabic (OPT) Set-8

Fullmarks: 100

سوالات

Group-A

10x2=20

سوال-1 مندرجہ ذیل سوالوں میں سے کسی دس کے جوابات مطلوب ہیں؟

۱۔ زہیر بن ابی سلمہ کس عہد کے شاعر ہیں؟

(a) بنوامیہ (b) جاہلی (c) عباسیہ

۲۔ غلام علی آزاد بلگرامی کو کس لقب سے یاد کیا جاتا ہے؟

(a) لسان الہند (b) شاعر الہند (c) حسان الہند

۳۔ فی عفافِ انفس کس کی نظم ہے؟

(a) ابوالحتمامیہ (b) عائشہ تیموریہ (c) سموال بن عادیہ

۴۔ روضۃ الریاضین کس کی تصنیف ہے؟

(a) الیافی (b) المکفلو طی (c) حسni

۵۔ ”نہمۃ الحفواظ“ کس کی تصنیف ہے؟

(a) محمد الرابع الحسni (b) ابو الحسن علی الحسni (c) عبدالحکیم الحسni

۶۔ ”اقرہلہنیر“ کا معنی کیا ہے؟

(a) دمکتا ہوا چاند (b) پچکتا ہوا چاند (c) جلتا ہوا چاند

۷۔ جریکس عہد کا شاعر ہے؟

(a) عباسیہ (b) جاہلی (c) بنوامیہ

۸۔ حافظ ابراہیم عربی ادب کے کیا ہیں؟

(a) مورخ (b) ناقد (c) شاعر

۹۔ ابن المقص کا عہد کیا ہے؟

(c) امیہ

(a) عباسیہ (b) جاہلیت

۱۰۔ حضرت عرب بن عبد العزیز کہاں بیدا ہوئے؟

(c) مدینہ منورہ

(a) مکہ (b) عراق

۱۱۔ ”کتاب“ کا سامنہ معرفہ کیسے بنا کیں گے؟

(c) الکتاب

(a) کتاب (b) کتاب

۱۲۔ حروف مشبه با فعل کل کتنے ہیں؟

(c) چھ

(a) دو (b) چار

Group-B

Marks-20

$4 \times 5 = 20$

سوال-۱ مدرج ذیل سوالات میں سے کسی چار کے جوابات مطلوب ہیں؟

۱۔ ابوالعتاب یہ کس عہد کا شاعر ہے اور ان کی فی خصوصیات کیا ہیں؟ بیان کیجئے۔

۲۔ ابن سینا کے متعلق تفصیل سے لکھیں؟

۳۔ محمد حافظ ابراہیم کے متعلق تفصیل سے لکھیں؟

۴۔ عربی زبان و ادب کے سلسلہ میں آپ کیا جانتے ہیں لکھیے۔

۵۔ عہد جاہلی میں شعرونوثر میں کس صنف کی کثرت تھی اور کیوں؟ لکھیے۔

۶۔ عہد عباسی کے کسی ممتاز شاعر کا تذکرہ کیجئے۔

Group-C

Marks-20

$4 \times 5 = 20$

سوال-۱ مدرج ذیل سوالات میں سے کسی چار کا جواب دیں۔

۱۔ اسم فعل کی تعریف کرتے ہوئے اس کی مثالیں تحریر کریں۔

۲۔ ٹالائی مجرد اور ٹالائی مزید فیہ سے اسم فعل بنانے کا طریقہ تحریر کیجئے۔ اور مثال دیجئے۔

۳۔ صفت مشبه کی تعریف کریں اور مثال دیں۔

۴۔ استعارہ کا تعلق کس فن سے ہے اور اس کی کتنی قسمیں ہیں مثال دے کر لکھیے۔

۵۔ ایجاز و اطناب میں کیا فرق ہے، مثال سے واضح کریں۔

۶۔ تصریر سے کیا مفہوم پیدا ہوتا ہے اور اس کے بنانے کا طریقہ کیا ہے تحریر بیجٹے۔

Group-D

Marks-20

سوال-۱ مندرجہ ذیل اقتباس میں سے کسی ایک کی تشریح کریں۔ 10

رجعت لنفسی فاتهٗ مت حصاتی
ونادیت قومی فاحتسبت حیاتی
رمونی يعقم فی الشباب ولیتنی
عقمت فلم اجزع لقول عداتی

یا

ولدت ولما لم اجدل عرائسی
رجالاً و اکفاء و ادب بناتی
و سمعت كتاب اللہ لفظاً غایبة
وماضقت عن ای بھے و عظات

سوال-۲ مندرجہ ذیل الفاظ میں سے کسی پانچ کا معنی لکھئے۔ 5x1=5

بحس. زاہد. دلو. عشاء. خاسر. یحزن. ذئب.

سوال-۳ مندرجہ الفاظ میں سے کسی پانچ کے وحد جمع لکھیں۔ 5x1=5

سر۔ کتاب۔ قلم۔ انیاء۔ رسول۔ احادیث۔ بیت

Group-E

Marks-20

سوال-۱ مندرجہ ذیل اسماق میں سے کسی ایک کا خلاصہ لکھیے۔ 10

(i) الکریم (ii) خطبۃ عمر بن عبد العزیز (iii) الطالب الکھل

سوال-۲ مندرجہ ذیل شخصیات میں سے کسی ایک پر مضمون لکھئے۔ 10

(i) احمد شوقي (ii) عمر بن العزیز (iii) ابنتی

جوابات۔ سیٹ-۸

Group-A

- | | | | | | |
|--------|--------|--------|-------|-------|-------|
| (b)-۶ | (c)-۵ | (a)-۳ | (b)-۳ | (c)-۲ | (b)-۱ |
| (c)-۱۲ | (c)-۱۱ | (c)-۱۰ | (a)-۹ | (c)-۸ | (c)-۷ |

Group-B

ابولحنانیہ:

جواب-۱

اس کا پورا نام اسماعیل بن قاسم بن سوید ہے اور لقب ابوالعتابیہ ہے۔ عباسی دور کا یہ شاعر حجاز کے عین التر نامی ایک گاؤں میں پیدا ہوا۔ اس کی شاعری فطری ہے۔ اس میں معانی کی نزاکت، الفاظ کی سادگی اور مضامین کی نیزگی بدرجہ اتم موجود ہے۔ تکلف و آورد کی کمی ہے اس کی قابل تعریف شاعری وہ ہے جو اس نے زید کے موضوع پر کی ہے۔ یا جس میں ضرب الامثال نظم کی ہیں۔

ابن سینا:

جواب-۲

ابن سینا اپنے زمانہ کے مشہور حکیم اور طبیب تھے۔ طب میں آپ بقراط اور حکمت میں ارسٹو کے ہم پلہ تھے۔ آپ کی ولادت بخارا کے خریشین گاؤں میں صفر ۷۳۷ھ میں ہوئی، پھر آپ کے والدین کے ہمراہ بخارا منتقل ہو گئے۔ ابھی آپ دس ہی سال کے تھے، کہ آپ نے قرآن شریف پڑھنا سیکھ لیا، اور ادب، حساب اور الجبرا پر بھی عبور حاصل کر لیا، بعدہ آپ نے حکیم ابو عبد اللہ ناقلی کو پڑھایا۔ اس کے بعد آپ فن طبیعتات، الہیات اور طب کی طرف متوجہ ہوئے، اٹھارہ سال کی عمر ہوتے آپ نے جملہ علوم و فنون میں مہارت حاصل کر لی، سو کے قریب آپ کی تصانیف ہیں، جن میں ایک اہم کتاب ”كتاب الشفا“ ہے، انگریزوں نے بھی آپ کی کتابوں کی تشریفات اور اس کے ترجمہ سے کافی استفادہ کیا، ان ساری خوبیوں اور کمالات کے باوجود آپ الحاد اور کفر کی طرف مائل تھے، جس کی وجہ سے آپ پر کفر کا فتوی لگا، آپ کی وفات ہمدان میں ماہ رمضان میں جمعہ کے دن ۳۲۸ھ میں ہوئی۔

محمد حافظ ابراهیم:

جواب-۳

محمد حافظ ابراهیم صوبہ اسیوط کے شہر دیروط میں ۱۸۰۷ء کے لگ بھگ پیدا ہوئے۔ حافظ نے ابتدائی زمانہ میں عباس اور عبدالحمید کی شان میں مدحیہ قصائد لکھے اور ملکروں کو توریہ کا مرثیہ۔ ایڈ ورڈ ہفتہ کی تا جپوٹی پر بھی نظم لکھی مگر بعد ازاں انہوں نے اپنی شاعری کا ہدف مصر کی آزادی اور اس کے لیے نوجوانوں کو انگریزی حکومت کے خلاف ابھارنا بنالیا تھا اور اس سے شہرت و دوام حاصل ہوئی ۱۹۳۷ء میں وفات کر گئے۔

جواب-۳

عربی زبان ساری زبانوں میں سے ایک ہے۔ یہ زبان دوسری زبانوں کے برعکس انقلابات زمانہ سے بہت کم متاثر ہوئی اس میں اعراب، همار، اشتقاق، اور خوبی و صرفی قواعد کا بڑا دھل ہے۔ اور اپنے انہیں انفرادیت کی وجہ سے دنیا کی دوسری زبانوں کے مقابلہ میں زیادہ مالا مال ہے۔ اس زبان میں شعراء اور نشرنگار سب پیدا ہوئے اور بات ہے کہ ابتداء میں شعراء کا تناسب نشرنگار کے مقابلہ زیادہ تھا جس کی بنیادی وجہ تحریر کی صلاحیت سے عاری ہونا تھا پھر اسلام کی آمد اور قرآن کے نزول نے اس زبان کو ساری دنیا میں جاری و ساری کر دیا اور پھر اس کو نہ صرف توجہ بلکہ محبت کی نگاہ سے دیکھا جانے لگا۔

جواب: ۵

عهد جاہلی میں نثر کے مقابلہ شعر کی زیادتی بہت اچھی تھی اس لیے کہ عرب قوم لکھنے کی صلاحیت سے خالی تھی۔ اس کا تمام تراخصار حافظ پر تھا اور اپنے کارنا مے قوم و ملت اور خاندان کے واقعات کو آئندہ نسل تک باقی رکھنے کی فکر اور جذبے سے انہیں شاعری کی طرف متوجہ کیا کیوں کہ اس میں تحریر کا دخل نہیں ہے بلکہ حافظ کے ذریعہ ہی تاریخ اور واقعات و کارنا موں کو محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔ اسی فکر کے نتیجہ میں یہ صنف خن کی طرف اس عہد کا میلان بہت زیادہ رہا اور شاعری کو وہ مقام و مرتبہ حاصل ہوا جو کسی اور چیز کو نہ مل سکا۔

جواب: ۶

عہد عباسی کا سب سے مشہور و معروف شاعر امتنی ہے اس کا پورا نام ابو طیب احمد بن حسین ہے۔ کوفہ میں ایک غریب گھرانہ میں پیدا ہوا۔ باپ بہشتی کا کام کرتا تھا لیکن اس کے بلند حوصلہ اور پختہ عزم اور بردا بننے کے جذبے نے اس کو بلند مقام عطا کیا اسی فکر نے اس کو تاجر بکاری کی بنیاد پر لوگوں سے بیعت پر ابھارا اور اس کا لقب متنی پڑ گیا اسی عمل کی وجہ سے اس کو جمل کی سزا کاٹی پڑی۔ اس نے سیف الدولہ کی درج میں بہترین اشعار کہے۔ کافور کی ہجومی امراء و رؤسائے کی درج و شناس کا شیوه تھا متنی آفرینی اس کی شاعری کا حصہ ہے تخلیل اور جذبات کی کثرت اس کی شاعری میں پائی جاتی ہے۔

Group-C

جواب-۱ اسم فعل وہ اسم مشتق ہے جو کسی شخص کو بتائے جس کے ذریعہ فعل واقع ہوا۔ جیسے ضارب، ناصر، مکرم وغیرہ۔

جواب-۲ مثلاً مجرد سے اس کا صیغہ فعل کے وزن پر ہوگا جیسے ضارب اور مثلاً مزید فیہ میں۔ اس کے مضارع کے وزن پر ہوگا۔ بایں طور ہو کہ اس کے شروع میں حرف مضارع کی جگہ میمضموم ہوگا۔ اور آخری سے پہلے والے حرف کو کسرہ ہوگا۔

جواب-۳ صفت مشبه وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس کے ذریعہ فعل قائم ہو اور اس میں دوام ہو۔ وہ سب سماںی ہے اس کا کوئی خاص وزن متین نہیں جیسے: حسن، صعب، طریق۔

جواب-۴ استعارہ کا تعلق فن بلاغت سے ہے اور بجاز میں ایک قسم ہے جس میں مشابہ کامنی پایا جاتا ہے۔ اس طور پر کہ اس میں حرف تشبیہ کا استعمال نہ کیا گیا ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ (i) تصریحیہ (ii) مکنیہ

تصریحیہ کی مثال جاء الاسد

مکنیہ کی مثال: انی لأری رؤساء قد انبیت

جواب-۵ ایجاد کا تعلق اختصار سے ہے اور اطلاع کا تعلق تفصیل سے ہے کم الفاظ کے ذریعہ زیادہ معانی بیان کرنا ایجاد کہلاتا ہے جیسے: الضعیف امیر الرکب سفر کے دوران کمزوروں پر زیستی کرنے کا حکم دیا گیا ہے مگر بے حد کم الفاظ کے ذریعہ اور اطلاع میں آیت قرآنی تنزل الملاعنة والروح کو پیش کیا جاسکتا ہے جس میں لفظ روح کی زیادتی ہے کیونکہ اس میں اس کا معنی پہلے لفظ سے ہی ہو جاتا ہے۔

جواب-۶ کسی اسم کے اندر چھوٹے پن اور کمی کے معنی پیدا کرنے کو تصحیر کہتے ہیں جیسے جل سے رجیل اس میں اگر کلمہ ثلاثی مجرد ہے کہ اس کے پہلے حرف کو ضمہ اور دوسرے حرف کو نفتح دے دیا جائے گا اور اگر اس کا معنی ہو تو پاٹے تصحیر کے بعد کسرہ دیا جائے گا۔ جیسے: قید میں۔

Group-D

جواب-۱

یہ اشعار محمد حافظ ابراہیم کی شاعری ”علی السالۃ العربیۃ“ سے مأخوذه ہے اس میں شاعر نے عربی زبان و ادب کی خوبیوں اور اس کی مقبولیت کو واضح طور پر پیش کیا ہے۔ عربی زبان و ادب کی ارتقاء کیلئے حافظ نے یہ جد کوششیں کیں۔ اس کی وجہ کر انہیں جلاوطنی کی زندگی بھی برداشت کرنی پڑی۔ ان ہی اشعار میں ان ادوار و واقعات کا بھی تذکرہ ہے جس میں انہیں بہت ساری مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اور مصائب و آلام سے انہیں دوچار ہونا پڑا۔

یا

یہ اشعار بھی محمد حافظ ابراہیم کی شاعری ”قال علی لسان اللہۃ العربیۃ“ سے مأخوذه ہے ان اشعار میں شاعر نے اپنے استاذ محمد عبدہ کی محبت سے استفادہ کا ذکر کیا ہے۔ اور اپنی ابتدائی حالات کو بھی ذکر کیا ہے دوران طالب علمی میں جو پریشانیاں اٹھا کر عربی زبان و ادب سے دوچھپی کی اور اس کے بد لے میں جوانہیں مصیبیں اٹھانی پڑیں ان تمام چیزوں کا ذکر ملتا ہے۔

جواب-۲ معمولی۔ بے رغبت۔ ڈول۔ عشاء کے وقت۔ نامزاد ہونے والا۔ عُمَلَگَيْنِ بَنَانَا۔ بھیڑ ریا

جواب-۳ اسرار۔ کتب۔ اقلام۔ نبی۔ رسول۔ حدیث۔ بیوت

(i) ایلیا ابو ماضی کی نظم "الکریم" ہے اس نظم میں شاعر نے شریف انسان کے اوصاف بیان کیے ہیں کہ کریم شخص مومن بھار کی طرح ہے جس کا حسن دلوں کو بھاتا ہے اس کی ملاقات دلوں کو خوش کر دیتی ہے اور ہمہ وقت ملاقات کا شوق باقی رہتا ہے وہ اپنے دوست کے لیے وہ پسند کرتا ہے جس سے وہ خوش رہے اور ہر حال میں اسی کے ساتھ رہتا ہے چاہے حسد کرنے والاحد ہی کیوں نہ کرے وہ ایک گلب کے مانند ہے جس کی خوبصورتی کرہی رہے گی چاہے اس سے جتنا ہی بچا جاسکے۔

(ii) عمر بن عبد العزیز منصب خلافت پر منسکن ہونے کے بعد جو پہلا خطبہ دیا اس میں انہوں نے الگ سے ڈرنے کی وصیت کی اور آخرت کی تیاری پر ابھاراموت کا کثرت سے تذکرہ کرنے کی تائید فرمائی بایس طور کہ اس کی آمد سے قبل اچھی تیاری کرلوں۔ موت کے بعد موقع نہیں لٹئے والا۔ یہ ایسی امت نے اللہ رسول اور کتاب کے سلسلہ میں اختلاف نہیں کیا بلکہ درہم و دینار کے سلسلہ میں اختلاف کیا۔ میں حقدار کو اس کا حق دے کر ہی رہوں گا۔ اللہ سے نافرمانی کے ساتھ کسی مخلوق کی فرمان برداری مت کرنا یہاں تک میری بھی بات نہ مانتا اگر میں خدا کی نافرمانی و محصیت کے ساتھ رہوں۔

(iii) الطالب الکھل۔ نامی مضمون میں شیخ سکا کی کے حوالہ سے یہ بتایا گیا ہے کہ علم حاصل کرنے کی کوئی عمر نہیں ہوتی۔ اس میں انسان کو کبھی دھوکہ نہیں کھانا چاہیے۔ کیوں کہ علم کا الگ مقام ہے جس کو سکا کی بادشاہ کے دربار میں ایک عالم کے آنے کے بعد دیکھا اور اسی وقت جب کہ سکا کی ۳۰ سال کی عمر تھی تعلیم حاصل کرنے کی ٹھان لی اور تمام تر نیگی اور تکالیف کے باوجود اپنے عزم مصمم کے ذریعہ علم و معرفت کے منارہ نور ثابت ہوئے کیوں کہ سخت چٹان پر پانی کا قطرہ جب اپنے تسلسل کی وجہ سے سراخ کر سکتا ہے تو اس کے ساتھ محنت اور لگن سے انسان کا ذہن علم کے لیے کیوں نہیں کھل سکتا ہے۔

جواب-۲

(i) عہد جدید کا مشہور شاعر احمد شوقي قاہرہ میں ۱۸۶۸ء میں پیدا ہوا۔ مدرسہ الحقوق اور مدرسہ الترجمۃ سے وابستہ ہو کر فراغت حاصل کی پھر ۱۸۸۷ء میں خدیو توفیق بن اسماعیل کے خرچ پر اعلیٰ تعلیم کے لیے فرانس چلے گئے اور دو سال تک قانون کی تعلیم حاصل کی۔ ۱۹۱۵ء سے ۱۹۱۹ء تک کاظمانہ ثروت و امارت کے لحاظ سے شوقي کی زندگی کا بہترین زمانہ ہے اس دوران وہ شاعر العزیز کے لقب سے معروف تھے۔

(ii) متنی۔ عہد عباسیہ کا مشہور و معروف شاعر ہے اس کا پورا نام ابو طیب احمد بن حسین تھا ۹۱۵ء میں ایک غریب گھرانہ میں پیدا ہوئے ہونہاری بچپن سے ہی پتی تھی جوانی میں قدم رکھتے ہی لغت و ادب پر دسترس حاصل کر لی۔ عالی ہمت بلند حوصلہ کے ساتھ بڑا بننے کے شوق نے اس کو نبوت کا اعلان کرنے پر آمادہ کر دیا جس کے نتیجہ میں جیل کی سزا کاٹنی پڑی تو بہ کے بعد جیل سے رہائی ہوئی اور ہماری پادشاہ سیف الدولہ کی مرح سراہی اپنا مشعلہ بنالیا۔ اس کے بعد مصر آیا۔ کچھ عرصہ بعد عراق سے بغداد آتے ہوئے راستہ میں ہی مار دیا گیا۔ اس کی شاعری حکمت، فلسفہ سے پر ہے۔ امثال و حکم بلخ اندماز میں پیش کرتا ہے بلند جذبات، نازک خیالات اس کا شعار ہے۔ تاہم ناموں الفاظ اور پیچیدہ ترکیبوں کے ذریعہ وہ ناپسند بھی کیا گیا ہے۔

(iii) عمر بن عبد العزیزؓ عہد بنا میہ کے انصاف پسند نیک اور متقدی خلیفہ گذرے ہیں۔ ۲۸۱ء میں مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے۔ ۷۱۷ء میں وہ مسند خلافت پر جلوہ افروز ہوئے۔ خلیفہ کی حیثیت سے ان کا مقام بالکل منفرد ہے۔ ان میں خوف خدا اور تقویٰ غالب تھا۔ سادگی اور کفایت شعاراتی امتیازی خصوصیات تھی۔ دوسرے مذاہب کے لوگوں کے ساتھ رواداری کا سلوک کیا ماہ فروری ۲۰۷ء میں حلب میں وفات پائی اور وہیں مدفن ہوئے۔ علمی و ادبی اعتبار سے آپ کا مقام بہت بلند فن حدیث میں یہ طویل رکھتے تھے۔ بحیثیت خطیب آپ کا شہرہ تھا سلاست و روانی خطبہ کی شان ہوئی تھی۔

